صفحہ 08
کوہلی میں آج بھی رنوں کی بھوک

روزنامہ
WATTAN
The Urdu Daily
وطن
بڈگام

منگلوار
15 اکتوبر 2024
TUESDAY
15-OCTOBER-2024

صفحہ 08
بابر اعظم کو آرام دینے کا مشورہ

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol: 14 | No: 230 | Pages: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 230 ■ جلد: 14

طویل عرصہ تک جاری صدر راج کے خاتمہ کے بعد حکومت سازی کی راہ ہموار

حلف برداری کی تقریب بدھ کو ہوگی

سرینگر میں حلف برداری کی تقریب کے لئے تیاریاں زوروں سے جاری

سرینگر 14 اکتوبر //

جموں کشمیر میں طویل عرصہ تک جاری صدر راج کے خاتمہ کے بعد حکومت سازی کی راہ ہموار ہوگئی ہے اور نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ بطور وزیر اعلیٰ بدھ کو حلف اٹھائیں گے۔ نئے وزیر اعلیٰ اور دیگر کابینہ وزار کی

حلف برداری کیلئے تیاریاں زوروں پر ہے۔ سی این آئی کے مطابق صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے جموں و کشمیر میں صدر راج کو منسوخ کرنے کا اعلان جاری کرنے کے ساتھ ہی نئے حکومت کی تشکیل کیلئے راہ ہموار ہوگئی ہے۔ اس ضمن میں صدر جمہوریہ کی جانب سے ایک حکمنامہ جاری... 101

عوام کی راحت رسانی ہماری اولین ترجیح ہونی چاہئے: عمر عبداللہ

منشور پر من وعن عملدرآمد کر کے عوام کو راحت پہنچانا ہماری اولین ترجیح

سرینگر 14 اکتوبر //

عوام کی راحت رسانی ہماری اولین ترجیح ہونی چاہئے کی بات کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے نائب صدر اور نامزد وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے اگلے 5 سال کیلئے لائحہ عمل مرتب کر کے ایک منظم منشور عوام کے سامنے رکھا ہے اور ہماری حد درجہ کوشش ہوگی کہ اس پر من وعن عملدرآمد کیا جائے۔ سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر اور بیرون ریاست کئی نامور شخصیات، عوامی وفود، معزز شہریوں، دینی، سماجی اور تاجر انجمنوں کے نمائندے نیشنل کانفرنس نائب صدر اور نامزد وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے اُن کی رہائش گاہ پر ملاقی ہوئے اور انہیں اسمبلی انتخابات میں شاندار کامیابی پر مبارکباد پیش کی۔ عالمی شہرت یافتہ

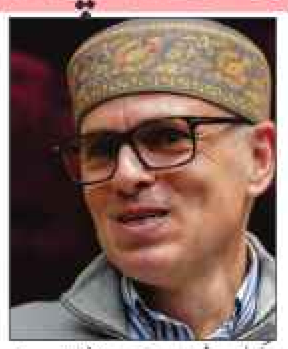

کمنٹیٹر اور ٹیم انڈیا کے سابق کپتان روی شاستری اور لیجنڈس کرکٹ لیگ ٹی 20 کے بانی و چیئرمین وویک خوشلانی بھی عمر عبداللہ سے ملاقی ہوئے۔ اس دوران انہوں نے جموں و کشمیر میں کھیل کود خصوصاً کرکٹ کو فروغ دینے اور کھیل شعبے کیلئے مزید مواقع پیدا کرنے کے سلسلے میں تبادلہ خیالات کیا۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ کشمیری نوجوانوں میں صلاحیتوں اور ٹیلنٹ... 102

بی جے پی جموں و کشمیر اسمبلی میں قائد

حزب اختلاف کے انتخاب کیلئے جلد میٹنگ کریگی

سرینگر 14 اکتوبر //

بی جے پی جموں و کشمیر اسمبلی میں قائد حزب اختلاف کے انتخاب کیلئے جلد میٹنگ کرے گی کی بات کرتے ہوئے پارٹی کے جموں کشمیر سربراہ رویندر رینا نے کہا کہ بی جے پی نے الیکشن میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا جس کیلئے میں تمام ممبران اسمبلی کو مبارکباد دیتا ہوں۔ سی این آئی کے مطابق جموں و کشمیر بی جے پی کے... 103

بیگ پورہ اونتی پورہ میں کمسن بچی پر کتوں کا حملہ

کمسن موقعے پر ہی لقمہ اجل، علاقے میں کہرام

سرینگر 14 اکتوبر //

وادی کے شمال و جنوب میں آوارہ کتوں کی ہڑبونگ کے بیچ بیگ پورہ اونتی پورہ میں اس وقت سنسنی کا ماحول پھیل گیا جب آوارہ کتوں نے کمسن بچی پر حملہ کر کے اس کو ابدی نیند سلا دیا۔ سی این آئی کو نمائندے نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ بیگ پورہ اونتی پورہ میں سوموار کے بعد دوپہر اس وقت سنسنی کا ماحول پھیل گیا جب آوارہ کتے نے ایک کمسن بچی پر حملہ کر کے اس کو شدید طور پر زخمی کر دیا۔ نمائندے نے عین شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ کمسن بچی جس کی شناخت 8 سال کی زوبیہ گلزار دختر گلزار احمد نائیکو ساکنہ بیگ پورہ اونتی پورہ اپنی رہائش گاہ کے باہر کھیل... 104

ملارون کشتواڑ وارڈون کی بستی میں بھیانک آگ

چالیس سے زیادہ رہائشی مکانات جل کر خاکستر

سرینگر // اے پی آئی //

خطہ چناب شمالی کشمیر بانڈی پورہ کے گریز جنوبی کشمیر کے کوکرناگ میں آگ کی ہولناک وارداتیں رونما، کشتواڑ کے مضافات میں چالیس کے قریب رہائشی مکان گاؤ خانے کنہار خاکستر لاکھوں روپے مالیت کی جائیداد راکھ کے ڈھیر میں تبدیل علاقے میں فائر اینڈ ایمرجنسی کے فائر ٹینڈر پہنچانے کا کوئی ذریعہ نہیں تو منتخب ممبر اسمبلی ضلع انتظامیہ جائے موقع پر روانہ جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں۔ ادھر پے در پے آگ کی وارداتیں رونما ہونے پر عوامی حلقوں میں فکر و تشویش کی لہر جبکہ فائر اینڈ ایمرجنسی محکمہ نے لوگوں سے تلقین کی کہ وہ احتیاط... 105

جموں و کشمیر کے لوگوں کے ساتھ وزیر اعظم

نے جو وعدے کئے انہیں عملی جامہ بھی پہنایا

سرینگر /14 اکتوبر //

جموں و کشمیر میں سٹیٹ ہڈ بحال کرنے کے لئے وزیر اعظم وزیر داخلہ وعدہ بند ہے کانگریس دماغی طور دیوالیے پن کا شکار ہو چکی اس لئے بار بار بھارتیہ جنتا پارٹی کی مرکزی حکومت کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات کو ہدف تنقید بنا رہی ہے اور کانگریس نے

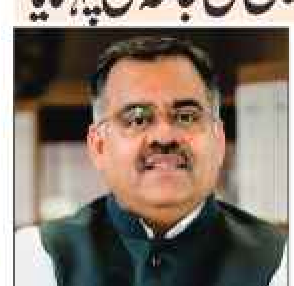

وزیر اعظم کو گالی دینا اپنا فیشن بنایا ہے۔ اے پی آئی... 106

حلف برداری کی تقریب کے ساتھ ہی نامزد ممبران کا اعلان متوقع

سرینگر /14 اکتوبر //

حلف برداری کی تقریب کے بعد نامزد ممبران اسمبلی کا لیفٹننٹ گورنر کی جانب سے اعلان متوقع وزارت داخلہ اور ایل جی انتظامیہ کے مابین صلح مشورہ مکمل پانچ ناموں کو باضابطہ طور پر ہری جھنڈی دکھائی گئی ہے اور نئے نامزد ممبران اسمبلی کا تعلق سرمائی راجدھانی جموں سے ہونے کے امکانات ظاہر کئے جا رہے ہے۔ نامزد ممبران.... 109

جموں و کشمیر میں حکومت کی تشکیل کے بعد راجیہ سبھا تک

رسائی کیلئے کارروائی شروع ہوگی، این سی کانگریس کو تین سیٹیں مل سکتی ہیں

سرینگر 14 اکتوبر //

جموں کشمیر میں حکومت کی تشکیل کے بعد نیشنل کانفرنس، کانگریس اور آزاد امیدواروں کا اتحاد راجیہ سبھا کی چار میں سے تین سیٹیں جیت سکتا ہے جس کیلئے الیکشن کمیشن آف انڈیا ممبران اسمبلی کی تقریب حلف برداری کے بعد کسی بھی وقت کرائے جانے کا امکان ہے۔ بی جے پی 29 ممبران اسمبلی کے ساتھ بھی ایک سیٹ پر محفوظ رہے گی حالانکہ راجیہ سبھا انتخابات سے پہلے پانچ ممبر اسمبلی نامزد ہونے پر اس کی تعداد 34 تک پہنچ سکتی ہے۔ سی این آئی کے مطابق جموں راجیہ سبھا کی چار سیٹوں میں نیشنل کانفرنس اور کانگریس اتحاد کو تین سیٹیں ملنے کا امکان ہے جبکہ ایک سیٹ بی جے پی کے حق میں جا سکتی ہے۔ عہدیداروں نے بتایا کہ 55 ممبران اسمبلی پہلے ہی اتحاد کی حمایت کر رہے ہیں، یہ راجیہ سبھا کی تین سیٹیں جیتنے میں کامیاب ہو جائے گا جبکہ بی جے پی 34 ممبران کے ساتھ اپنے طور پر ایک سیٹ حاصل کر لے گی۔ خیال رہے کہ سال 2019 میں پی ڈی پی بی جے پی اتحاد نے 54 سیٹوں (پی ڈی پی 28 اور بی جے پی 26) کے ساتھ تین سیٹیں جیتی تھیں (دو پی ڈی پی اور ایک بی جے پی) جبکہ چوتھی سیٹ جموں و کشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ غلام نبی آزاد کے پاس گئی.... 108

نو سال بعد پہلی بار وزیر خارجہ ایس جے شنکر آج پاکستان روانہ ہونگے

سرینگر 14 اکتوبر //

وزیر خارجہ ایس جے شنکر شنگھائی کوآپریشن آرگنائزیشن کے کنکلیو میں شرکت کیلئے آج یعنی منگل کو پاکستان پہنچیں گے۔ سی این آئی کے مطابق طویل عرصہ کے بعد وزیر خارجہ ایس جے شنکر شنگھائی تعاون کانفرنس میں شرکت کیلئے آج یعنی منگل کو پاکستان کا دورہ کریں گے۔ جے شنکر اسلام آباد پہنچنے کے فوراً بعد ممکنہ طور پر پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف کی طرف سے شنگھائی تعاون تنظیم کے رکن ممالک کے مندوبین کا خیر مقدم کرنے کیلئے دی جانے والی ضیافت میں شرکت کریں گے۔ دونوں فریقوں.... 107

جموں و کشمیر کامن انٹرنس ٹیسٹ 2012 کا پیپر لیک معاملہ

ای ڈی نے جموں و کشمیر میں ایک کروڑ روپے سے زائد کی جائیداد ضبط کر لی

سرینگر 14 اکتوبر //

جموں و کشمیر کامن انٹرنس ٹیسٹ 2012 کے پیپر لیک معاملہ میں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے جموں کشمیر میں ایک کروڑ روپے سے زائد کی جائیداد ضبط کر لی ہے۔ سی این آئی کے مطابق انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے جموں و کشمیر کامن انٹرنس ٹیسٹ 2012 سے منسلک پیپر لیک معاملے میں اپنی تحقیقات کو آگے بڑھاتے ہوئے تازہ کارروائی میں ایک.... 112

وزارت قلمدانوں سے زیادہ ریاستی درجہ کی بحالی ضروری

اپنے اتحادی جماعت کیساتھ وزارتی برتھوں کی تقسیم پر بات نہیں: طارق قرہ

سرینگر 14 اکتوبر //

وزارتی قلمدانوں سے زیادہ ریاستی درجہ کی بحالی اور زمینی حقوق کی واپسی ضروری ہے کی بات کرتے ہوئے کانگریس صدر طارق حمید قرہ نے کہا کہ ہم نے ابھی تک اپنے اتحادی جماعت کے ساتھ وزارتی برتھوں کی تقسیم پر بات نہیں کی ہے۔ سی این آئی کے مطابق

جموں و کشمیر کانگریس کے سربراہ طارق حمید قرہ نے کہا کہ ریاستی حیثیت کی بحالی، زمین کے حقوق، اور ملازمتیں پیدا کرنا مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں و کشمیر میں عمر عبداللہ کی زیر قیادت آنے والی حکومت میں وزارتی عہدوں کے حصول سے زیادہ اہم ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہم.... 111

سیب صنعت اقتصادیات کیلئے ریڑھ کی

ہڈی باغ مالکان کسانوں کو سرکار کی توجہ کی ضرورت

سرینگر // اے پی آئی //

سیب صنعت کو کشمیر کے لوگوں کی اقتصادیات کے لئے ریڑھ کی ہڈی کے مترادف قرار دیتے ہوئے پلوامہ حلقے کے ممبر اسمبلی پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کے بیرون ممالک سے درآمد کئے جانے والے سیب پر کسٹم ڈیوٹی میں اضافہ کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے

نیشنل کانفرنس کے یجلیچر پارٹی کی جانب.... 110

ہندوستان اب دنیا کا تیسرا سب سے متحرک اسٹارٹ اپ

ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر کے پس منظر میں اسٹارٹ اپ ماحولیاتی نظام کی ترقی قابل سراہنا

سرینگر 14 اکتوبر //

ہندوستان اب دنیا کا تیسرا سب سے متحرک اسٹارٹ اپ ماحولیاتی نظام کا گھر ہے، جس میں 140,000 سے زیادہ تسلیم شدہ اسٹارٹ اپ، سو سے زیادہ یونیکورنز، اور 150 بلین ڈالر سے زیادہ کی فنڈنگ اکٹھی کی گئی ہے کی بات کرتے ہوئے ریزرو بینک آف انڈیا کے گورنر شکتی کانت داس نے ہندوستان کے "عالمی معیار کے ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر" کے پس منظر میں ہندوستانی اسٹارٹ اپ ماحولیاتی نظام کی ترقی کو سراہا۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق مرکزی بینک کی اعلیٰ سطحی کانفرنس میں مرکزی بینکنگ.... 115

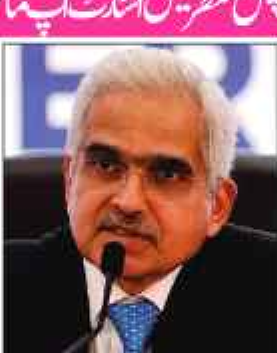

لیفٹننٹ گورنر کے خلاف دائر کی گئی عرضی کو

ڈویژن بنچ نے غور کرنے سے انکار کیا

سرینگر // اے پی آئی //

پانچ ممبران اسمبلی کو نامزد کرنے لیفٹننٹ گورنر کے اختیارات کے خلاف دائر کی گئی عرضی کو سپریم کورٹ آف انڈیا کے ڈویژن بنچ نے یہ کہتے ہوئے انکار کیا کہ معاملے کو پہلے جموں و کشمیر لداخ ہائی کورٹ میں پیش کیا جانا چاہئے اسکے بعد ہی سپریم کورٹ اس پر غور کر سکتی ہے۔ ڈویژن بنچ نے عرضی گزار کو ہدایت کی کہ وہ اپنی عرضی ہائی کورٹ میں پیش کرے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق پانچ ممبران اسمبلی کو نامزد کرنے کے سلسلے میں ایل جی کے اختیارات کو چیلنج کرنے کیلئے سپریم کورٹ آف انڈیا میں گزشتہ دنوں ایک عرضی دائر کی گئی تھی جوں ہی 14 اکتوبر... 114

بھارت جاپان کے درمیان دفاعی تعلقات کو فروغ دینے کی پہل

فوجی سربراہ جنرل اوپیندر دویدی جاپان کے دورے پر روانہ ہوگئے

سرینگر 14 اکتوبر //

بھارت اور جاپان کے درمیان دفاعی تعلقات کو فروغ دینے کیلئے فوجی سربراہ جنرل اوپیندر دویدی جاپان کے دورے پر روانہ ہو گئے ہیں۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق فوجی سربراہ جنرل اوپیندر دویدی جاپان کے چار روزہ دورے پر ہیں جس کا مقصد دونوں ممالک کے درمیان دفاعی تعاون کو فروغ دینا ہے۔ 14 سے 17 اکتوبر تک اپنے دورے کے دوران آرمی چیف ہیروشیما بھی جائیں گے جہاں وہ ہیروشیما پیس پارک میں پھولوں کی چادر چڑھائیں گے اور پیس پارک میں مہاتما گاندھی کے مجسمے پر پھول چڑھائیں گے۔ وزارت دفاع نے... 113

موسم سرما، ہم کیسے صحت مند اور توانا رہ سکتے ہیں

جب موسم سرما اپنے جوبن پہ آتا ہے تو پھر بچے، بوڑھے اور جوان کی تفریق کے بغیر سبھی انسانوں کو متاثر کرتا ہے۔ البتہ بچے اور بوڑھے جوانوں کی نسبت کمزور قوت مدافعت کے حامل ہونے کی وجہ سے موسمی شدت کے نرغے میں جلدی پھنس جاتے ہیں۔ ایسے میں ہم صرف اور صرف احتیاطی تدابیر اور حفاظتی تراکیب اپنا کر ہی موسمی شدت سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

ہمارے گھروں کے کچن میں استعمال ہونے والے اکثر غذائی اجزاء اپنی شفائی صلاحیتوں کے بل بوتے ہمیں سردی کی شدت سے محفوظ رکھنے میں بنیادی اہمیت کے حامل ہیں۔ بدقسمتی سے ہم ماڈرن ازم کی چمک میں گم ہو کر اپنی روایت کو فراموش کرتے جا رہے ہیں۔

پیاز، لہسن، پودینہ، اجوائن، دار چینی، لونگ، بڑی الائچی، چھوٹی الائچی، کالی مرچ، ادرک، زعفران، ونگ، جائفل، جاوتری، سونف، زیرہ سفید، زیرہ سیاہ اور کلونجی وغیرہ جیسے قوت، حدت اور لذت کے ساتھ ساتھ صحت کی خوبیوں سے مالا مال غذائی اجزاء ہر گھر کے کچن میں ہر وقت وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ ہم وثوق سے کہتے ہیں کہ اگر ہمیں مذکورہ اجزاء کے استعمال کا ادراک ہو جائے تو ہمارے بزرگ یورک ایسڈ، کولیسٹرول، بلڈ پریشر، ذیابیطس، بد ہضمی، قبض، گیس، تبخیر، اعصابی، ذہنی اور جسمانی کمزوری جیسے تمام امراض سے محفوظ ہو جائیں۔

دار چینی اعصابی، دماغی اور عام جسمانی کمزوری کے خاتمے کے لیے ایک بہترین جنرل ٹانک ہے۔ ایک گرام دار چینی دودھ میں پکا کر پینا بے حد فوائد کا باعث بنتی ہے۔ کالی مرچ ذہنی اور بصری تقویت کے ساتھ ساتھ ہاضمے کے لیے ایک عمدہ دوا ہے۔ سانس کی نالیوں میں پھنسی بلغم کو نکالنے کے لیے کمال مخرج بلغم کا کردار نبھاتی ہے۔

خالص شہد کے ایک پاؤ میں ایک چمچ پسی ہوئی کالی مرچ ملا کر دن میں تین بار ایک چمچ شہد چاٹ لیا کریں۔

ادرک، لونگ، زعفران، پیاز اور لہسن نہ صرف جسم کو توانائی اور گرمی پہنچانے کا قدرتی ذریعہ ہیں بلکہ کولیسٹرول اور یورک ایسڈ کی بڑھی ہوئی مقدار کو متوازن کرنے میں بھی بہترین نتائج کی حامل نباتات ہیں۔ بزرگ افراد کلونجی پسی ہوئی ایک چمچ ایک چمچ شہد میں مکس کر کے رات سوتے وقت نیم گرم دودھ کے ساتھ کھائیں تو انہیں بڑھاپے کے اثرات بد سے نجات ملتی ہے۔ قلفل دراز جنہیں عرف عام میں مگھاں کہا جاتا ہے۔ 100 گرام قلفل دراز کا سفوف 200 ملی گرام شہد میں مرکب بنا کر ناشتے کے بعد دو سے تین گرام نیم گرم دودھ کے ساتھ کھانے سے بڑھاپے کے مسائل سے محفوظ رکھتا ہے۔ ایسے بزرگ افراد جنہیں رات

سوتے وقت خشک کھانسی بہت ستاتی ہے انہیں چاہیے کہ الائچی کلاں ایک عدد، الائچی خرد ایک عدد، مرچ سیاہ تین دانے اور ادرک ایک گرام ایک کپ پانی میں اچھی طرح پکا کر خالص شہد ملا کر بطور قہوہ پی لیا کریں۔ خشک کھانسی سے نجات میسر آئے گی۔

جوڑوں کے درد، کمر درد اور اعصابی کمزوری سے چھٹکارا پانے کے لیے مغز بادام، مغز چلغوزہ، مغز اخروٹ، مغز پستہ اور مغز فندق ہم وزن سفوف بنا کر حسب ذائقہ دیسی شکر کر صبح و شام دودھ میں ایک چمچ ملا کر استعمال کریں۔ انشاءاللہ تمام بدنی عوارض سے افاقہ ہوگا۔ اسی طرح بڑی الائچی اور چھوٹی الائچی ہم وزن کا سفوف ایک چمچ پاؤ شہد میں ملا کر شدید، خشک اور پرانی کھانسی سے نجات دلانے میں کمال فوائد کا مظاہرہ کرتی ہے۔ سردی کے موسم میں ادرک، اجوائن، زیرہ اور الائچی کلاں کا قہوہ پینا بھی سردی سے جڑے کئی مسائل ختم کرنے کا بہترین ذریعہ ثابت ہوتا ہے۔ زعفران کے چند ذرات دودھ میں ابال کر پینا موسمی شدت اور سردی کے اثرات سے بچاتا ہے۔

اسی طرح بچوں کو سردی سے بچانے کے لیے کلونجی 100 گرام پیس کر ایک پاؤ شہد میں ملا کر حسب عمر نیم گرم دودھ میں ملا کر استعمال کرانے سے ہر طرح کی کمزوری اور بیماری سے چھٹکارا میسر آتا ہے۔ بچوں کو سردی لگ جانے کی صورت میں باجرے کے برابر ہینگ شہد میں ملا کر چٹانا نمونیہ، ڈبا اور دوسرے امراض سے نجات دلاتا ہے۔

شادی شدہ جوان حضرات پسی ہوئی سونٹھ ایک گرام ہاف فرائیڈ دیسی انڈے میں مکس کر استعمال کریں تو ان کی جسمانی صلاحیتوں میں دو چند اضافہ ہو جاتا ہے۔ شہد بھی ہمارے گھروں میں اکثر پایا جاتا ہے اور شہد قدرت کا ایک بیش بہا تحفہ ہے۔ نیم گرم دودھ میں شہد کی ایک چمچ ملا کر پینا بھی بدن، اعصاب اور دماغ کو گرمانے کا سبب بنتا ہے۔ ایسے افراد جنہیں سردی بہت زیادہ محسوس ہوتی ہو وہ سلاجیت دو سے تین ملی گرام نیم گرم دودھ میں ملا کر استعمال کریں۔

دواساز اداروں کی طرف سے تیار کردہ طبی مرکبات میں جوارش جالینوس، لبوب کبیر، ماء اللحم، معجون ریگ ماہی، معجون فلاسفہ، جوارش زرعونی اور معجون آردخرما وغیرہ بھی جسمانی صحت مندی کے لیے بہترین ذرائع ہیں۔ توانائی سے بھرپور غذاؤں کا استعمال بھی انسانی بدن کی حفاظت اور موسمی شدت سے بچاؤ میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

مچھلی، مٹن، بیف، دیسی چکن، دیسی انڈے، سری پائے، السی کی پنیاں، بھانڈا، مکھن، دیسی گھی اور دودھ کا متوازن اور معتدل مقدار میں استعمال کرنا بھی ہمیں طاقت و توانائی فراہم کر کے قوت مدافعت میں اضافے کا باعث بنتا ہے۔ دھیان رہے کہ بلڈ پریشر، گردے، جگر اور امراض قلب میں مبتلا افراد اپنی غذا کا انتخاب اپنے موجودہ معالج کی مشاورت سے کریں۔ سنے سنائے ٹوٹکوں اور گھریلو معالجات کا استعمال ان کی زندگی کے لیے خطرناک بھی بن سکتا ہے۔

قارئین کرام! ورزش بدن کو گرمانے کا سب سے آسان، سستا اور مفید ذریعہ ہے۔ سردی کے موسم میں صبح کی سیر اور ورزش کا دورانیہ بڑھا کر بھی آپ اضافی جسمانی فوائد حاصل کر سکتے ہیں۔ سردیوں میں سر، کان، ماتھا اور گردن ڈھانپ کر باہر نکلیں۔ دستانے، جرابیں، مفلر اور گرم ٹوپی کا لازمی استعمال کریں۔ ہم حفاظتی تراکیب اور احتیاطی تدابیر اپنا کر خاطر خواہ حد تک موسم سرما کی شدت اور اثرات سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ ''احتیاط ہی علاج'' ایک ایسا سنہرا اصول ہے جس پر عمل پیرا ہو کر ہم ہر طرح کے جسمانی عارضے سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

سونف کی چائے کے یہ فوائد جانتے ہیں

لاہور (ویب ڈیسک) سونف کو زمانہ قدیم سے طبی لحاظ سے صحت کے لیے فائدہ مند سمجھا جاتا ہے جو کہ متعدد امراض کی روک تھام میں مدد دے سکتی ہے۔ اسے خام شکل میں کھایا جائے یا چائے کی صورت میں، فائدہ ہر بار ہوتا ہے۔ سونف میں موجود آئل کو ادویات میں بھی استعمال کیا جاتا ہے، مگر کیا آپ نے کبھی سونف کی چائے پی ہے؟ اسے بنانا بہت آسان ہے۔

ایک سے 2 کھانے کے چمچ سونف کو پیس لیں اور اسے ایک کپ میں ڈالنے کے بعد اس میں گرم پانی شامل کر دیں، اس کپ کو ڈھانپ دیں اور دس منٹ کے لیے ہلائیں، اس کے بعد چھان لیں اور چائے سے لطف اندوز ہوں، اگر دل کرے تو کچھ مقدار میں اس میں شہد کا اضافہ بھی کر دیں۔

یہ چائے وٹامن اے، سی اور ڈی کے ساتھ ساتھ اینٹی آکسائیڈنٹس سے بھی بھرپور ہوتی ہے، جس کے فوائد درج ذیل ہیں۔

جسمانی وزن میں کمی

چونکہ سونف نظام ہاضمہ کے عمل کو بہتر بناتی ہے، اسی لیے یہ غذائیت کو جزو بدن بنانے کا عمل بھی بہتر کر دیتی ہے۔ اس طرح نقصان دہ اجزائے جسم سے خارج ہو جاتے ہیں، اسی طرح جسم میں گلوکوز کی سطح بھی متوازن رہتی ہے، یہ بے وقت کھانے کی خواہش کو قابو میں کرتی ہے جبکہ جسم میں اضافی سیال کو بھی خارج کر دیتی ہے۔

دل کی صحت بہتر بنائے

جگر صحت مند ہو تو کولیسٹرول کے ٹکڑے زیادہ بہتر طریقے سے ہوتے ہیں، سونف ان غذاؤں میں سے ایک ہے جو جگر کے افعال کو مناسب طریقے سے مدد کرنے میں مدد دیتی ہیں،

چینی کی کتنی مقدار کا روزانہ استعمال صحت کے لیے محفوظ

لاہور اکثر افراد کا کھانا اس وقت تک مکمل نہیں ہوتا جب تک کچھ میٹھا نہ کھا لیں اور ماہرین غذائیت چینی کو لت قرار دیتے ہیں مگر ایک شخص کے لیے روزانہ کتنی چینی استعمال کرنا مددگار ثابت ہوتا ہے؟ ہو سکتا ہے کہ ہمیں معلوم نہ ہو کہ کتنا میٹھا بہت زیادہ ہے یعنی کتنی مقدار؟ مگر کیا آپ کو معلوم ہے کہ ہمیں ایک دن میں کتنی چینی کھانی چاہیے اور ہم کتنی کھاتے ہیں؟ درحقیقت لوگوں کو اکثر احساس ہی نہیں ہوتا کہ صرف سفید چینی ہی ان کے استعمال میں نہیں آتی، ایسی متعدد چیزیں ہیں، جن میں شکر موجود ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر ایک چائے کے چمچ کچپ میں ایک چائے کے چمچ کے برابر چینی ہوتی ہے۔ امریکی محکمہ صحت کے مطابق ایک بالغ فرد دن بھر میں استعمال کی جانے والی کیلوریز کے 10 فیصد حصے کے برابر شکر استعمال کر سکتے ہیں۔ مگر عالمی ادارہ صحت نے یہ شرح 10 سے کم کر کے 5 فیصد کر دی ہے۔ عالمی ادارے کے مطابق معمول کے جسمانی وزن کے حامل بالغ فرد دن بھر میں 6 چائے کے چمچ سے زیادہ چینی استعمال نہ کریں یا 25 گرام چینی کافی ہے۔ ایڈڈ شوگر اور قدرتی مٹھاس میں کیا فرق ہے؟ ایڈڈ شوگر درحقیقت پراسیس شکر ہے جیسے سفید چینی یا شہد، جنہیں آپ مختلف غذاؤں میں ڈال کر انہیں میٹھا بناتے ہیں، عام طور پر ایڈڈ شوگر ٹافیوں، بسکٹوں اور ایسی ہی اشیاء میں عام ہوتی ہے۔ طبی ماہرین کو مٹھاس کی اس قسم کے حوالے سے کافی خدشات ہیں جو کہ ذیابیطس، موٹاپے اور متعدد امراض کا خطرہ بڑھا سکتی ہے۔ اس کے مقابلے میں قدرتی مٹھاس وہ ہے جو پھلوں، سبزیوں، دودھ کی مصنوعات اور اجناس میں پائی جاتی ہے، یعنی مٹھاس میں کم ہونے کے ساتھ یہ صحت کے لیے دیگر فوائد کی حامل غذائیں ہیں۔

آلو کے چھلکے سے بنا ماحول دوست پلاسٹک

اسٹاک ہوم: (ویب ڈیسک) سویڈن کے ایک موجد نے آلوؤں کے چھلکوں سے ماحول دوست پلاسٹک تیار کر لیا ہے۔ 'آلو پلاسٹک' کی مدد سے فاسٹ فوڈ انڈسٹری میں ایک ماحول دوست انقلاب آ سکتا ہے۔ سویڈن کے 24 سالہ طالب علم پونٹس ٹورنکویسٹ نے یہ ماحول دوست پلاسٹک صرف پانی اور آلو کے چھلکوں سے بنایا ہے جو چند ماہ میں گھل کر ختم ہو جاتا ہے۔ اس کے لیے انہوں نے آلو کے چھلکے سے نشاستہ نکالا اور اس میں پانی ملا کر گرم کیا۔ ہر مرحلے پر محلول گاڑھا ہوتا گیا اور بعد میں اسے سانچے میں رکھ کر اس سے چمچے اور دیگر اشیا بنائی گئیں۔ یہ ایک طرح کا تھرموپلاسٹک ہے جو حرارت دینے پر نرم اور ٹھنڈا ہونے پر سخت ہو جاتا ہے۔ اس طرح کسی بھی طرح موڑ کر اسے من پسند شکل میں ڈھالا جا سکتا ہے۔ اس سے ہینگر، کٹلری اور اسٹرا بنائی جا سکتی ہیں کیونکہ آلو پلاسٹک بطور خاص فاسٹ فوڈ انڈسٹری کے لیے تیار کیا گیا ہے جہاں بڑی تعداد میں صرف ایک مرتبہ استعمال ہونے والا پلاسٹک پیش کیا جاتا ہے۔

اسپرین صرف سردرد کیلئے نہیں کئی قسم کے کینسر کیلئے بھی مفید ہے

لندن (ویب ڈیسک) سائنس دانوں کے ایک گروہ نے کہا ہے کہ اب ہمیں یہ اعلان کر دینا چاہیے کہ بعض اقسام کے کینسر کے علاج میں اسپرین مفید ثابت ہو سکتی ہے۔ برطانیہ میں کارڈف یونیورسٹی میں واقع کوکرین انسٹی ٹیوٹ آف پرائمری کیئر اینڈ ہیلتھ سے وابستہ پیٹر ایل و×±ڈ نے اس ضمن میں 71 تحقیقی جائزوں (ریسرچ سرویز) اور مطالعات کا بغور تجزیہ کیا ہے اور اس کے نتائج پبلک لائبریری آ×ف سائنس ون کی ویب سائٹ پر شائع کرائے ہیں۔ اسپرین کی کم خوراک دل، فالج اور کینسر کی بیماریوں میں مو×ثر ثابت ہو چکی ہے اور اب اس بات کے مزید ثبوت ملے ہیں کہ اسپرین کئی اقسام کے کینسر کو روکنے یا انہیں دور رکھنے میں مفید ثابت ہو سکتی ہے۔ اس سے قبل ممتاز طبی جریدے لینسٹ میں شائع شدہ ایک رپورٹ میں بتایا گیا تھا کہ ادھیڑ عمری میں کینسر کے شکار ہونے والے افراد میں اسپرین فائدہ مند ثابت ہوتی ہے۔ گزشتہ برس چوہوں پر تجربات کے بعد یہ بات سامنے آئی تھی کہ کینسر کے مروجہ معالجے کے ساتھ ساتھ اگر اسپرین بھی استعمال کی جائے تو اس سے علاج کی اثر پذیری اور رفتار، دونوں بڑھ جاتی ہیں۔ ڈاکٹر پیٹر اور ان ساتھیوں نے 120,000 ایسے مریضوں کا ڈیٹا کھنگالا جو کینسر کا علاج کروا رہے تھے اور ساتھ میں اسپرین بھی کھا رہے تھے۔ پھر اس ڈیٹا کا موازنہ چار لاکھ ایسے مریضوں سے کیا گیا جو اسپرین نہیں لے رہے تھے۔ اس ضمن میں بڑی آنت کے کینسر، بریسٹ کینسر اور پروسٹیٹ کینسر کے مریضوں کی رپورٹس دیکھی گئیں۔ ماہرین یہ جان کر حیران رہ گئے کہ سرطان کے جن مریضوں نے علاج کے ساتھ ساتھ اسپرین کھائی تھی، ان میں بقیہ مریضوں کے مقابلے میں زندہ بچ جانے کی شرح 20 سے 30 فیصد زیادہ تھی۔ بہ الفاظ دیگر، اسپرین سے ان کی زندگی کا دورانیہ بڑھ گیا تھا۔ تاہم ماہرین نے اس ضمن میں مزید آزمائش اور تحقیق پر بھی زور دیا ہے۔

نارنجی کا رس خون کا بہاؤ بڑھانے اور یادداشت میں مفید

ہارورڈ: موسم سرما میں نارنجیاں ہر جگہ عام ملتی ہیں اور لوگ اس پھل سے لطف اندوز ہوتے ہیں اس لذیذ پھل کے دو اہم فوائد سامنے آئے ہیں جو اس کی اہمیت مزید بڑھاتے ہیں۔ اول وہ افراد جن کے ہاتھ پاؤں سن رہتے ہیں وہ ایک ماہ تک نارنجی کا رس پئیں تو اس سے یہ کیفیت جاتی رہتی ہے اور دوم اس کا جوس ڈیمنشیا سمیت کئی امراض کو لاحق ہونے سے روکتا ہے۔ ماہرین نے مسلسل 20 سال تک 28 ہزار افراد کا جائزہ لیا جس میں پھل اور سبزیوں کے دماغی قوت اور صحت سے تعلق کی تصدیق کرنا تھا۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ اگر کوئی مرد روزانہ اورنج جوس کے ایک چھوٹے گلاس پینے کو معمول بنا لے تو اس سے حافظہ متاثر ہونے کا خدشہ 47 فیصد تک گھٹ جاتا ہے۔ یادداشت میں رکاوٹ، سمجھنے اور فیصلہ کرنے میں مشکلات اور دیگر کیفیات دماغی عارضے کی وجہ ہو سکتی ہیں جو آخر کار جان کا خطرہ بن جانے والے ڈیمنشیا بیماری کو بھی جنم دیتی ہیں۔ اس وقت دنیا میں کروڑوں افراد اس مرض کے شکار ہیں۔ ڈیمنشیا کو یادداشت چرانے والا مرض بھی کہا جاتا ہے جس کا کوئی علاج موجود نہیں ہے۔ اس تحقیق سے وابستہ مرکزی سائنس داں چانگ ژینگ یوآن کہتے ہیں کہ نارنجی اور کینو کا رس، پھل اور سبزیوں کو طویل عرصے تک استعمال کیا جائے تو دماغ پر اس کے بہترین اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اس سلسلے میں انہوں نے دو دہائیوں تک شرکا سے سوال نامے بھروائے اور یہ کام ہارورڈ یونیورسٹی کے تعاون سے انجام دیا گیا۔ سروے کی ابتدا میں شرکا کی اوسط عمر 20 سال تھی اور انہیں پانچ گروہوں میں تقسیم کیا گیا۔

خبردار! ان اشیاء کو فریزر میں مت رکھیے

لاہور (ویب ڈیسک) فریزر کا استعمال برف جمانے کے ساتھ ساتھ کھانے کی مختلف اشیا کو بھی محفوظ رکھنے کے کام آتا ہے لیکن کھانے کی تمام اشیا کو جمایا نہیں جا سکتا، اس سے ان کی غذائیت، ذائقے اور بو میں تبدیلی آ سکتی ہے۔

دودھ کو فریز کرنا عام سی بات ہے لیکن ایسا کرنے سے دودھ کے اجزاء پانی اور چکنائی کی شکل میں الگ الگ ہو جاتے ہیں۔ دودھ کو پگھلانے کے بعد اسے استعمال کیا جا سکتا ہے لیکن پگھل جانے کے بعد دودھ سے بننے والی اشیا میں بھی اس کی یہ تبدیلی نمایاں ہوتی ہے۔ دودھ سے بنی اشیاء میں اس کے ذائقے تبدیل ہو جاتے ہیں۔

آلو میں پانی کی مقدار زیادہ ہونے کی وجہ سے اسے فریزر میں نہ رکھیں۔ جم جانے کے بعد جب ان آلوؤں کو استعمال کیا جائے گا تو آلو پلپلے اور نرم ہو چکے ہوں گے۔ البتہ پکے ہوئے آلوؤں کو فریزر میں جما کر بعد میں قابل استعمال بنایا جا سکتا ہے۔ تلے ہوئی کھانے کی چیزیں فوری استعمال کر لیں۔ فریزر میں جم جانے کے بعد یہ نرم پڑ جائیں گے۔ اگر پھر بھی آپ ایسی اشیاء کو فریز کرنا چاہیں تو انہیں تلے بغیر فریزر میں کسی ہوا بند برتن یا تھیلی میں رکھ دیں۔

کچے انڈے فریزر میں رکھنے کی صورت میں ان کے خول میں دراڑیں آ سکتی ہیں یا پھر وہ پھٹ سکتا ہے۔ انڈے کو فریز کرنا ہو تو اسے خول سے نکال کر خوب پھینٹ لیں اور کسی ہوا بند ڈبے میں بند کر کے رکھ دیں۔

ایسی سبزیاں اور پھل جن میں پانی کی مقدار وافر ہو انہیں فریز مت کریں۔ فریز کرنے کے بعد یہ قابل استعمال نہیں رہ جائیں گی کیونکہ ان میں موجود پانی فوری طور پر برف بن جاتا ہے۔

زیادہ تر گھروں میں گوشت کو فریزر میں رکھ کر بعد میں استعمال کیے جانے کا رواج ہے۔ زیادہ دیر فریزر میں رکھنے سے گوشت کی غذائیت میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ اس لیے کوشش کریں کہ گوشت کم مدت کے لیے جمایا جائے۔ ایک دفعہ فریج سے نکال لینے کے بعد اسے دوبارہ فریزر میں رکھنے سے گریز کریں اس طرح گوشت صحت کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔

دہی کو فریزر میں جما دینے سے اس کی غذائیت میں کسی قسم کی کمی واقع نہیں ہوگی اگر اسے مناسب برتن میں جمایا گیا ہے لیکن جمے ہوئے دہی کو بلویا نہیں جا سکتا۔ جمنے کے بعد دہی کو اس کی اصل شکل میں واپس نہیں لایا جا سکتا۔

اگر آپ ٹوٹے ہوئے نرم چاول نہیں کھانا چاہتے تو چاولوں کو فریزر میں مت جمائیں۔ جم جانے کے بعد چاول اپنا اصل ذائقہ کھو سکتے ہیں۔

لہسن ثابت ہو یا اس کا پیسٹ بنا ہوا ہو اسے فریزر میں جمانے سے گریز کریں۔ فریزر میں جمنے کے بعد لہسن کی بو اور ذائقہ دونوں تبدیل ہو جاتے ہیں،

بغیر ادویات شوگر ختم کرنے میں کامیابی، سائنسدان بھی حیران

بوسٹن (ویب ڈیسک) ذیابیطس یعنی شوگر کے مریضوں کو طرح طرح کی دوائیاں کھانا پڑتی ہیں اور صبح شام انسولین کے انجکشن بھی لگانے پڑتے ہیں، مگر امریکی سائنسدانوں نے بغیر ادویات کے شوگر کنٹرول کرنے کا حیرت انگیز طریقہ دریافت کرنے کا دعویٰ کر دیا ہے۔ سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ اگر مناسب وقت کے لئے بھوکا رہا جائے تو ٹائپ ٹو ذیابیطس جیسی بیماری کا خاتمہ کیا جا سکتا ہے۔ سائنسی جریدے ''بی ایم جے کیس رپورٹس'' میں شائع ہونے والی تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ ذیابیطس کے تین مریضوں نے جب ماہرین کی ہدایت کے مطابق بھوکا رہنا شروع کیا تو ان کی انسولین کی ضرورت ختم ہو گئی اور وہ اچھے بھلے ہو گئے۔ رپورٹ کے مطابق ذیابیطس سے متاثرہ ان تین افراد کی عمر 40 سے 67 سال کے درمیان تھی۔ یہ مریض روزانہ کی بنیاد پر انسولین استعمال کرتے تھے جبکہ بیماری پر قابو پانے کے لئے مختلف قسم کی ادویات بھی استعمال کر رہے تھے۔ ٹائپ ٹو ذیابیطس کے علاوہ انہیں ہائی بلڈ پریشر اور ہائی کولیسٹرول کا مسئلہ بھی لاحق تھا۔ ان مریضوں کو 24 گھنٹے کے دوران صرف ہلکے پھلکے مشروب، جیسا کہ پانی، چائے یا کافی وغیرہ، کے استعمال کی اجازت تھی اور صرف شام کے وقت یہ ہلکا پھلکا کھانا کھا سکتے تھے۔ ان میں سے دو افراد نے ہر دوسرے دن کھانے پینے کا یہ طریقہ اختیار کیا جبکہ ایک نے ہر ہفتے میں تین دن ایسا کیا۔ یہ تحقیق 10 ماہ تک جاری رہی جس کے دوران مریضوں کے عمومی بلڈ گلوکوز، بھوک کی حالت میں بلڈ گلوکوز، اوسط بلڈ گلوکوز، اور وزن وغیرہ کی معلومات جمع کی جاتی رہیں۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے۔

مارکیٹ میں دستیاب دہی میں مشروب سے بھی زیادہ چینی کا انکشاف

لاہور دیہی علاقوں اور چھوٹے شہروں کو چھوڑ کر بڑے شہروں میں بسنے والے زیادہ تر افراد مارکیٹ میں دستیاب مختلف برانڈز کی دہی کو صحت کے لیے بہتر سمجھ کر استعمال کرتے ہیں۔ زیادہ تر لوگوں کا خیال ہوتا ہے کہ بڑی اور ملٹی نیشنل کمپنی کی دہی یا دہی کے اجزاء سے تیار چیزیں صحت کے لیے نقصان دہ نہیں ہوتیں۔ تاہم برطانیہ میں ہونے والی ایک حالیہ تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ مارکیٹ میں دستیاب زیادہ تر کمپنیوں کی دہی میں مشروب سے بھی زیادہ شکر موجود ہوتی ہے۔ سائنس جرنل 'بی ایم جے اوپن' میں شائع رپورٹ کے مطابق تحقیق سے پتہ چلا کہ صرف برطانیہ کے مارکیٹس میں دستیاب 900 اقسام کی دہی میں بھی مشروب سے زیادہ شکر موجود تھی۔ انگلینڈ کی 'دی لیڈز یونیورسٹی' کی تحقیق سے پتہ چلا کہ نہ صرف بڑی کمپنیوں کی دہی بلکہ دہی کے اجزاء سے تیار چیزوں میں بھی ضرورت سے زیادہ چینی کی مقدار پائی گئی۔ حیران کن بات یہ ہے کہ بڑے بڑے برانڈز کی دہی کے اجزاء سے بچوں کے لیے تیار کی گئی آئس کریم، چاکلیٹ اور دیگر میٹھے کھانوں میں بھی حد سے زیادہ چینی کی مقدار پائی گئی۔ رپورٹ کے مطابق عام طور پر مارکیٹ میں دستیاب دہی اور اس کے اجزاء سے تیار کردہ چیزوں میں ہر 100 گرام میں 16 گرام چینی کی مقدار پائی گئی، جو مشروب سے بھی زیادہ مقدار ہے۔ تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ بچوں کے لیے دہی کے اجزاء سے تیار کی جانے والی آئس کریم سمیت دیگر غذاؤں میں بھی ہر 100 گرام پر 9 گرام سے زیادہ چینی پائی گئی، جو بچوں کے لیے مقررہ حد سے زائد مقدار ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

بھارت کی نیوکلیئر حملہ آبدوزیں چینی اور امریکی صلاحیتوں سے آگے نکلنے کیلئے تیار

نئی دہلی//
ہندوستان کے نیوکلیئر حملہ آبدوز پروگرام کو حال ہی میں کابینہ کمیٹی برائے سیکورٹی (CCS) سے دو جوہری طاقت سے چلنے والی حملہ آور آبدوزوں (SSNs) کی تعمیر کی منظوری ملی ہے، جو ہندوستان کی سمندری دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے میں ایک اہم قدم ہے۔ نئی تفصیلات، جیسا کہ ٹائمز آف انڈیا کے ذریعہ رپورٹ کیا گیا ہے، بتاتے ہیں کہ ان آبدوزوں میں تقریباً 10,000 ٹن نقل مکانی ہوگی، جو کہ پہلے 6,000- 7,000 ٹن کے قیاس آرائیوں سے کافی زیادہ ہے۔ ہندوستان کی جوہری حملہ آبدوزوں کی بڑھتی ہوئی نقل مکانی نے انہیں امریکی ورجینیا کلاس آبدوزوں کی طرح ایک ہی لیگ میں رکھا ہے، خاص طور پر SSN-774 بلاک V ویرینٹ، جو تقریباً 10,200 ٹن کو بے گھر کرتی ہے۔ اس سے ہندوستان کے SSNs کا سائز اور ممکنہ صلاحیت کے لحاظ سے دنیا کی کچھ جدید ترین ایٹمی حملہ آبدوزوں (SSNs) سے موازنہ کیا جاسکے گا۔ چین کی ٹائپ 093 شانگ کلاس جوہری طاقت سے چلنے والی حملہ آور آبدوزوں سے موازنہ کیا جائے تو ہندوستان کی SSN خاصی بڑی ہیں۔ ٹائپ 093 SSNs کی نقل مکانی تقریباً 6,400 ٹن ہے، جو بھارت کا آنے والا جوہری بناتی ہے۔ چین کی ٹائپ 093 شانگ کلاس جوہری طاقت سے چلنے والی حملہ آور آبدوزوں سے موازنہ کیا جائے تو ہندوستان کی SSN خاصی بڑی ہیں۔ ٹائپ 093 SSNs کی نقل مکانی تقریباً 6,400 ٹن ہے، جس سے ہندوستان کی آنے والی جوہری آبدوزیں 40 فیصد بڑی ہیں۔ یہ بڑھتا ہوا سائز نہ صرف برداشت اور فائر پاور کے لحاظ سے بہتر صلاحیتوں کی تجویز کرتا ہے بلکہ ہندوستان کو بحر ہند کے علاقے (IOR) کے بڑھتے ہوئے مسابقتی پانیوں میں بحری برتری کو برقرار رکھنے کے لیے بھی پوزیشن دیتا ہے۔ بھارت کے جوہری حملہ آبدوز پروگرام کے اہم پہلوؤں میں سے ایک اس کی عمودی لانچ ٹیوبز (VPTs) ہے۔ اگرچہ VPTs کی تعداد کے بارے میں مخصوص تفصیلات کی تصدیق ہونا باقی ہے، لیکن امکان ہے کہ یہ آبدوزیں جدید ہتھیاروں کے نظام کو لے کر جائیں گی۔ ہر VPT میں ممکنہ طور پر 4-6 سب سونک کروز میزائل (جیسے نربھے)، یا 1 ہائپر سونک کروز میزائل، جیسے پروجیکٹ وشنو ایچ سی ایم یا برہموس۔ 2K رکھ سکتے ہیں۔ ہائپر سونک کروز میزائل لے جانے کی صلاحیت ایک اہم فائدہ ہوگی، کیونکہ یہ ہتھیار میک 5 سے زیادہ رفتار کے ساتھ تیز رفتار حملے کی صلاحیت فراہم کرتے ہیں، جس سے انہیں روکنا انتہائی مشکل ہو جاتا ہے۔ اس سے ہندوستان کو اسٹریٹجک ڈیٹرنس اور فرسٹ سٹرائیک دونوں صلاحیتوں میں برتری ملے گی۔ کروز میزائلوں کے علاوہ، جوہری آبدوزیں اینٹی شپ اور اینٹی سب میرین جنگ کے لیے ہیوی ویٹ تارپیڈو سے بھی لیس ہوں گی، جس سے وہ پانی کے اندر ایک مضبوط پلیٹ فارم بنائے گی جو سطحی اور زیر زمین دونوں خطرات کو بے اثر کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ ہندوستان کے نئے SSNs میں ممکنہ طور پر جدید صوتی اسٹیلتھ ٹیکنالوجیز ہوں گی تاکہ ان کے سونار دستخط کو کم کیا جاسکے، جس سے ان کا پتہ لگانا مشکل ہو جائے گا۔ جدید آبدوزوں کی جنگ میں اسٹیلتھ ایک اہم خصوصیت ہے، کیونکہ یہ آبدوز کو دشمن کے بحری جہازوں اور تنصیبات تک پہنچنے کے قابل بناتی ہے بغیر پتہ چلائے۔ اس طرح ان کی پہلی حملہ کرنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے۔

بھارت روس کی محدود ٹیکنالوجی کا نمبر 2 سپلائر بنا

نئی دہلی// صدر ولادیمیر پوتن کی جنگی مشین کو ایندھن دینے والی برآمدات کو روکنے کی کوششوں میں چیلنج کو اجاگر کرتے ہوئے، امریکی اور یورپی حکام نے کہا کہ بھارت روس کو محدود اہم ٹیکنالوجیز کا دوسرا سب سے بڑا فراہم کنندہ بن گیا ہے۔ حکام کے مطابق، جنہوں نے اپنی شناخت ظاہر نہ کرنے کے لیے کہا مائیکرو چپس، سرکٹس اور مشین ٹولز جیسی محدود اشیاء کی ہندوستانی برآمدات اپریل اور مئی دونوں میں 60 ملین ڈالر سے تجاوز کر گئیں، جو اس سال کے ابتدائی مہینوں سے تقریباً دگنی ہیں، اور جولائی میں 95 ملین ڈالر تک پہنچ گئی۔ بھارت سے صرف چین آگے ہے۔ ان میں سے کچھ نے کہا کہ یوکرین کے اتحادیوں کے لیے اس سے بھی زیادہ مایوسی کی بات یہ ہے کہ اس مسئلے کو اٹھانے والے ایلچی کو ان کے ہندوستانی ہم منصبوں کی طرف سے بہت کم جواب ملا ہے۔ اس رجحان کے بارے میں پوچھے جانے پر ہندوستان کی وزارت خارجہ نے تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا۔ تازہ ترین اعداد و شمار کا مطلب ہے کہ روس کے فوجی صنعتی کمپلیکس میں جانے والی حساس ٹیکنالوجی کا تقریباً پانچواں حصہ ہندوستان کے راستے وہاں پہنچا۔ تازہ اعداد و شمار اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ یوکرین میں روس کی لڑنے کی صلاحیت کو کم کرنے میں امریکہ اور اس کے اتحادیوں کو کس مشکل کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ اس طرح کی زیادہ تر دوہری استعمال کی اشیاء کی براہ راست روس کو برآمدات پر پابندی عائد ہے، اس لیے ملک نے انہیں تیسرے ممالک سے خریدنا شروع کر دیا ہے۔ بعض اوقات مغربی فرموں کے نادانستہ ذیلی اداروں یا ٹھیکیداروں کے نیٹ ورکس سے۔ محکمہ خارجہ کے ترجمان نے جمعہ کو کہا کہ محکمہ ہندوستانی حکومت کے عہدیداروں کے ساتھ ساتھ کمپنیوں کے ساتھ بڑھتے ہوئے خدشات کا اعادہ کرے گا۔ امریکہ اور یورپی یونین نے اپنی زیادہ تر کوششیں روسی ہتھیاروں میں پائی جانے والی ٹیکنالوجیز کی فہرست پر مرکوز کی ہیں یا انہیں بنانے کے لیے درکار ہیں۔ چونکہ اتحادی ان راستوں میں سے کچھ کو روکنے کے لیے کام کر رہے ہیں [illegible] کی اور متحدہ عرب امارات دو بڑے ٹرانس شپمنٹ پوائنٹس رہے ہیں [illegible] نئے مرکز ابھرے ہیں۔

مرکزی وزیر تجارت پیوش گوئل تین روزہ دورہ پر امریکہ جائیں گے

نئی دہلی// ریاستہائے متحدہ کی سکریٹری آف کامرس محترمہ جینا ریمنڈو کی دعوت پر مرکزی وزیر تجارت اور صنعت حکومت ہند، جناب پیوش گوئل، 30 ستمبر سے 3 اکتوبر 2024 تک ریاستہائے متحدہ امریکہ کا دورہ کریں گے۔ جناب پیوش گوئل 2 اکتوبر 2024 کو سکریٹری ریمنڈو کے ساتھ بھارت-امریکہ کے سی ای او فورم اور 3 اکتوبر 2024 کو واشنگٹن ڈی سی میں منعقد ہونے والے چھٹے بھارت-امریکہ تجارتی ڈائیلاگ کی مشترکہ صدارت کریں گے، جس کے دوران دونوں فریق پائیدار اقتصادی ترقی، کاروبار اور سرمایہ کاری کے ماحول کو بہتر بنانے اور بھارتی اور امریکی کاروباری برادریوں کے درمیان تعلقات کو گہرا کرنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کریں گے۔ وزیر موصوف گوئل سرکردہ امریکی اور بھارتی سی ای اوز اور صنعت کے رہنماؤں کے ساتھ بات چیت کریں گے اور بھارت میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع کو اجاگر کریں گے۔ یو ایس انڈیا اسٹریٹجک پارٹنرشپ فورم کے زیر اہتمام ایک گول میز میں کاروباری اور صنعت کے رہنماؤں کے ساتھ ان کی بات چیت بھارت اور امریکہ کی معیشتوں کے درمیان اضافی قوتوں اور ہم آہنگی کو مزید فائدہ بخش بنانے کے طریقوں پر زور دے گی۔ وہ ینگ بزنس لیڈرز راؤنڈ ٹیبل اور انڈیا-یو ایس اے جیمز اینڈ جیولری ٹریڈ گول میز کی صدارت بھی کریں گے۔ جناب گوئل اور سکریٹری ریمنڈو ہندوستان اور امریکہ کے درمیان اہم معدنیات کی سپلائی چین کو وسعت دینے اور متنوع بنانے کے اقدامات پر بھی تبادلہ خیال کریں گے۔ دونوں فریق ایک مفاہمت نامے پر بات چیت کر رہے ہیں جو ضروری معدنی سپلائی چین کو بڑھانے اور متنوع بنانے اور ان کی تکمیلی طاقتوں سے فائدہ اٹھانے کے لیے دوطرفہ تعاون کو بڑھانا چاہتا ہے۔ وزیر گوئل واشنگٹن ڈی سی میں یو ایس ٹی آر کی سفیر کیتھرین تائی سے بھی ملاقات کریں گے تاکہ تجارتی پالیسی فورم کے تحت جاری تعاون اور دونوں ممالک کے درمیان دو طرفہ تجارت کو مزید بڑھانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا جا سکے۔ وزیر کے دورے سے بھارت اور امریکہ کے درمیان مضبوط اور بڑھتے ہوئے تجارتی اور سرمایہ کاری کے تعلقات کو مزید تقویت ملے گی۔ یہ کاروبار سے کاروباری مشغولیت کی حوصلہ افزائی کرے گا، اور دونوں فریقوں کے لیے ترجیحی شعبوں میں اسٹریٹجک شراکت داری کو فروغ دے گا، جن میں اہم معدنیات، سپلائی چین کی لچک کی تعمیر، موسمیاتی اور صاف ٹیکنالوجی کے تعاون کو آسان بنانا، جامع ڈیجیٹل ترقی، معیارات اور موافقت پر مبنی تعاون، سفر اور سیاحت وغیرہ شامل ہیں۔

وزیراعظم مودی نے تخلیق کاروں سے 'کریٹ ان انڈیا چیلنج' میں حصہ لینے کی اپیل کی

نئی دہلی// وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کو ملک کے تخلیق کاروں پر زور دیا کہ وہ 'کریٹ ان انڈیا چیلنج' میں حصہ لیں، جو وزارت اطلاعات و نشریات کے ذریعہ منعقد کیا جاتا ہے اور کہا کہ موجودہ دور میں ملازمتوں کی فطرت میں تبدیلی آ رہی ہے اور نئے شعبے ابھر رہے ہیں۔ من کی بات' ریڈیو پروگرام کے 114 ویں ایپی سوڈ سے خطاب کرتے ہوئے، پی ایم مودی نے کہا، "آپ کی صلاحیتوں اور تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ دینے کے لیے، وزارت اطلاعات و نشریات، حکومت ہند نے 25 چیلنجز کا آغاز کیا ہے۔ آپ کو یقیناً یہ چیلنجز دلچسپ لگیں گے، یہاں تک کہ اس مقصد سے وابستہ بہت سی پیشہ ورانہ تنظیمیں ہیں، جو آپ کو ان چیلنجز میں حصہ لینے میں مدد فراہم کرتی ہیں۔ اس کیلئے wavesindia.org پر لاگ ان کرسکتے ہیں۔ میں ملک کے تخلیق کاروں سے خصوصی طور پر شرکت کو یقینی بنانے اور اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو سامنے لانے کی درخواست کرتا ہوں۔ ملازمتوں کی نوعیت میں تبدیلی کے بارے میں روشنی ڈالتے ہوئے، پی ایم مودی نے مزید کہا دوستوں، اس بدلتے وقت میں، ملازمتوں کی نوعیت بدل رہی ہے اور نئے شعبے ابھر رہے ہیں۔۔۔ جیسے گیمنگ، اینیمیشن، ریل میکنگ، فلم میکنگ یا پوسٹر میکنگ۔ اگر آپ ان میں سے کسی بھی مہارت میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرسکتے ہیں۔ آپ کے ٹیلنٹ کو ایک بہت بڑا پلیٹ فارم مل سکتا ہے۔۔۔ اگر آپ کسی بینڈ کا حصہ ہیں یا کمیونٹی ریڈیو کے لیے کام کر رہے ہیں، تو آپ کے لیے بھی ایک بہت بڑا موقع ہے۔ مرکزی وزیر برائے اطلاعات و نشریات اشونی ویشنو نے جمعرات کو عالمی آڈیو ویژول اینڈ انٹرٹینمنٹ سمٹ (WAVES) کے لیے 'کریٹ ان انڈیا چیلنج-- سیزن 1' کے تحت 25 چیلنجز کا آغاز کیا۔ 'کریٹ ان انڈیا چیلنج - سیزن 1' معروف صنعتی انجمنوں اور تنظیموں کے ذریعہ منظم کیا گیا، یہ چیلنجز اینیمیشن، فلم سازی، گیمنگ، موسیقی اور بصری فنون سمیت مختلف شعبوں کا احاطہ کرتے ہیں۔

ہریانہ میں کانگریس کے سی ایم چہرے پر سچن پائلٹ کا بڑا دعوی

ویب ڈیسک// راجستھان کے سابق نائب وزیر اعلی اور کانگریس کے سینئر لیڈر سچن پائلٹ نے دعوی کیا ہے کہ ہریانہ میں کانگریس کو بھاری اکثریت ملے گی۔ اس کے ساتھ ہی کانگریس نے بھی اس پر ردعمل دیا ہے کہ وزیر اعلی کا چہرہ کون ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلی کون بنے گا اس کا فیصلہ انتخابات کے بعد کیا جائے گا۔ پارٹی کی یہ دیرینہ روایت رہی ہے کہ ایک بار ایم ایل اے منتخب ہونے کے بعد میٹنگ ہوتی ہے اور ہائی کمان سے مشاورت کے بعد وزیر اعلی کے چہرے کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔ کانگریس کے ہر لیڈر نے کہا کہ پارٹی جو بھی فیصلہ کرے گی وہ اس کے ساتھ آگے بڑھیں گے۔ خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی کو دیے گئے انٹرویو میں کانگریس لیڈر سچن پائلٹ نے کہا کہ ہریانہ میں راہل گاندھی، پرینکا گاندھی، ملکارجن کھڑگے اور دیگر ریاستی لیڈران انتخابی مہم چلا رہے ہیں۔ کانگریس ہریانہ میں جیت کے لیے مضبوطی سے کھڑی ہے۔ مجھے حیرت نہیں ہوگی اگر ہم پچھلے تمام ریکارڈ توڑ دیں اور پہلے سے زیادہ سیٹیں حاصل کر لیں۔ یہ دوتہائی اکثریت سے زیادہ ہو سکتی ہے۔ جب 9 سال بعد بی جے پی نے کسی وزیر اعلی کو ہٹایا تو اس کا مطلب ہے کہ اس نے اچھی کارکردگی نہیں دکھائی۔ اس بار عوام نے بی جے پی کی 10 سالہ پالیسیوں کو مسترد کر دیا ہے۔ ریاست کے تمام طبقات کے لوگوں نے کانگریس کو لانے کا فیصلہ کیا ہے۔ پائلٹ نے کہا کہ ہریانہ کے لوگوں میں اس بات پر اتفاق رائے ہو گیا ہے کہ وہ ہریانہ اسمبلی انتخابات میں حکمراں جماعت کے خلاف ایک مضبوط آواز بنیں گے اور کانگریس کو بھاری اکثریت سے کامیابی دلائیں گے۔ تین زرعی قوانین، کھلاڑیوں کی توہین، زرعی بحران سے لوگ پریشان ہیں۔ اس بار کانگریس ایک پرجوش مہم لڑ رہی ہے اور مجھے یقین ہے کہ ہم یہ انتخاب بھاری اکثریت سے جیتیں گے۔ سابق نائب وزیر اعلی نے کہا کہ انہوں نے جموں و کشمیر کے انتخابات پر بھی ردعمل ظاہر کیا۔

ہند۔ازبکستان کی دوطرفہ سرمایہ کاری کے معاہدہ پر دستخط

تاشقند// ہندوستان کی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن اور ازبکستان کے نائب وزیر اعظم خودجایف جمشید عبدوخاکیموچ نے جمعہ کو یہاں دونوں ممالک کے درمیان دو طرفہ سرمایہ کاری کے معاہدے (بی آئی ٹی) پر دستخط کیے۔ ہندوستان اور ازبکستان کے درمیان بی آئی ٹی متعلقہ بین الاقوامی نظیروں اور طریقوں کی روشنی میں ہندوستان میں ازبکستانی سرمایہ کاروں اور ازبکستان میں ہندوستانی سرمایہ کاروں کو مناسب تحفظ کی یقین دہانی کراتی ہے۔ یہ کم از کم معیاری سلوک اور عدم امتیاز کو یقینی بنا کر سرمایہ کاروں کے جذبات اور اعتماد میں اضافہ کرے گا، نیز ثالثی کے ذریعہ تنازعات کے تصفیہ کیلئے ایک آزاد فورم فراہم کرے گا۔ بی آئی ٹی سرمایہ کاری کو ضبطی، شفافیت، منتقلی اور نقصانات کے لیے معاوضے سے تحفظ فراہم کرتے ہیں۔

روس نے جنیوا این ایس سی کی مستقل نشست کے لیے ہندوستان کے دعوی کی حمایت کی

جنیوا// روس نے ہفتے کے روز اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل (UNSC) میں مستقل نشست کے لیے ہندوستان کے دیرینہ مطالبے کی حمایت کرنے والے ممالک کی بڑھتی ہوئی فہرست میں شمولیت اختیار کی۔ یہ اعلان برطانیہ، امریکہ، فرانس، بھوٹان، پرتگال اور چلی کی جانب سے حال ہی میں اسی طرح کی توثیق کے بعد سامنے آیا ہے۔ یو این ایس سی میں مستقل نشست کے لیے ہندوستان اور برازیل کی بولی کی حمایت کرتے ہوئے، روس کے وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے اقوام متحدہ کی 79 ویں جنرل اسمبلی میں اپنے خطاب کے دوران اس بات پر زور دیا کہ "منصفانہ عالمی نظام" کے لیے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں گلوبل ساؤتھ کی نمائندگی کی توسیع کی ضرورت ہے۔ ہم مغرب کے ساتھ بات چیت سے دور نہیں جا رہے ہیں۔ جولائی میں، روس کی تجویز پر، سلامتی کونسل میں ایک زیادہ منصفانہ، زیادہ پائیدار عالمی نظام کی تعمیر کے موضوع پر کھلی بحث ہوئی۔ اس بحث کا آغاز کریں جو اقوام متحدہ کے ساتھ ساتھ دوسرے پلیٹ فارمز میں بھی شروع ہوا ہے، بلاشبہ ایک منصفانہ عالمی نظام کے لیے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں گلوبل ساؤتھ کی نمائندگی کی توسیع کی ضرورت ہے۔ جہاں روسی وزیر خارجہ نے یو این ایس سی میں ہندوستان اور برازیل کے لیے ایک نشست کی وکالت کی، وہیں انھوں نے مغرب کو نئی پوزیشن دینے کے خلاف سخت وکالت کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم برازیل اور ہندوستان کی امیدواروں کے حق میں اپنے موقف کی حمایت کرتے ہیں، جبکہ ساتھ ہی ساتھ افریقی یونین کے معروف اقدامات پر بھی مثبت فیصلہ کرتے ہیں۔ وہ ممالک، جو پہلے ہی سلامتی کونسل میں ضرورت سے زیادہ نمائندگی کر چکے ہیں۔ ہندوستان طویل عرصے سے ترقی پذیر دنیا کے مفادات کی بہتر نمائندگی کے لیے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں مستقل نشست کا خواہاں ہے، جس نے حال ہی میں بین الاقوامی برادری کی حمایت سے زور پکڑا ہے۔ اس سے قبل جمعہ کو بھوٹان کے وزیر اعظم شیرنگ ٹوبگے نے یو این ایس سی میں مستقل نشست کے لیے ہندوستان کی بولی کی حمایت کا اظہار کیا۔ اپنے خطاب میں لاوروف نے مغرب پر گلوبلائزیشن کی اقدار کو پامال کرنے کا مزید الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ مغربی ممالک نے دنیا کی نصف اقوام کے خلاف پابندیوں کی جنگ مسلط کر رکھی ہے اور وہ ڈالر کو "ہتھیار" کے طور پر استعمال کر رہے ہیں۔

عالمی امن اور خوشحالی اس وقت خطرے میں ہے/ وزیر خارجہ

جنیوا// ہندوستان نے بین الاقوامی برادری کو خبردار کیا ہے کہ عالمی امن اور خوشحالی خطرے میں ہے، بات چیت مشکل ہے اور معاہدے اس سے بھی زیادہ سخت ہیں، ممالک نے بین الاقوامی نظام سے اس سے کہیں زیادہ نکالا ہے، دنیا مایوس اور پولرائزڈ ہے، اور اس بات کا اعادہ کیا ہے کہ اس سے نکلنے کا واحد راستہ ہے کثیرالجہتی اداروں، خاص طور پر اقوام متحدہ (یو این) میں فوری طور پر اصلاحات کر رہا ہے۔ ہفتہ کو نیویارک میں اقوام متحدہ کی 79 ویں جنرل اسمبلی کے اعلی سطحی اجلاس میں ہندوستان کا قومی بیان پیش کرتے ہوئے، وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے نہ صرف مغربی قیادت والے عالمی نظام پر تنقید کی بلکہ بالواسطہ طور پر چین پر بھی تنقید کی کیونکہ اس نے عالمی پیداوار کے لیے واحد جغرافیہ پر انحصار کے اخراجات، ناقابل عمل قرضے، خودمختاری کی خلاف ورزی کرنے والے کنیکٹیویٹی پروجیکٹس، اور ٹیکنالوجی کے استعمال کو بااختیار بنانے کے بجائے اس کے وزیر نے ان ماڈلز کے بالکل برعکس پیش کیا۔ ہندوستانی تجربہ جو انہوں نے تجویز کیا وہ پانچ ستونوں پر مبنی تھا - کمزوروں کی جامع ترقی، تمام خاص طور پر خواتین کے لیے روزگار اور کاروباری مواقع میں توسیع، ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر جیسی پیشکشیں اور ایک "عوام کا دواخانہ" ہونے کے ناطے جو دنیا کی خدمت کر سکتی ہے۔ عالمی جنوب کی آواز کو بلانے اور بیان کرنے، اور عالمی اشیا میں تعاون کر سکتی ہے۔ وزیر نے اپنی تقریر کا آغاز اقوام متحدہ کے لیے اس اندھیرے کی پینٹنگ سے کیا جو آج دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے رہا ہے۔ دنیا کو ابھی تک کووڈ وبائی مرض کی تباہ کاریوں سے باز آنا ہے۔ یوکرین میں جنگ تیسرے سال میں داخل ہو چکی ہے۔ غزہ کا تنازعہ وسیع تر اثرات حاصل کر رہا ہے۔ پورے گلوبل ساؤتھ میں، ترقیاتی منصوبے ختم ہو گئے ہیں اور پائیدار ترقی کے اہداف کم ہو رہے ہیں...... ٹیکنالوجی کی ترقی، جو طویل عرصے سے امید کا باعث رہی ہے، اب یکساں طور پر پریشانی کا عنصر ہے۔ موسمیاتی واقعات زیادہ شدت اور تعدد کے ساتھ ہوتے ہیں۔ خوراک کی حفاظت صحت کی حفاظت کی طرح تشویشناک ہے۔ درحقیقت، دنیا متضاد، پولرائزڈ اور مایوسی کا شکار ہے۔ بات چیت مشکل ہو گئی ہے۔ معاہدے اور بھی زیادہ مشکل ہو گئے ہیں۔ جے شنکر نے اس کے بعد اسے اقوام متحدہ کی طرف موڑ دیا، بین الاقوامی ادارے سے کہا کہ وہ اپنے کردار کے بارے میں خود کا جائزہ لے، کیونکہ اس نے عالمی امن اور خوشحالی کے اس وژن کا سراغ لگایا جس کی وجہ سے تقریباً آٹھ دہائیاں قبل اقوام متحدہ کا قیام عمل میں آیا۔ انہوں نے کہا کہ آج ہم امن اور خوشحالی دونوں کو یکساں طور پر خطرے میں پاتے ہیں اور اس کی وجہ یہ ہے کہ اعتماد ختم ہو گیا ہے اور عمل ٹوٹ چکے ہیں۔ ممالک نے بین الاقوامی نظام سے اس سے زیادہ نکالا ہے جتنا انہوں نے اس میں ڈالا ہے، اس عمل میں اسے غیر فعال کر دیا ہے۔

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر تحصیل عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست منجانب فیضان ماگرے ولد مرحوم نذیر احمد ماگرے ساکنہ گلی کدل نوشہرہ بغرض اجرائی لیگل ہیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست منجانب فیضان ماگرے ولد مرحوم نذیر احمد ماگرے ساکنہ گلی کدل نوشہرہ بغرض اجرائی لیگل ہیر سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ معاملہ زیر بحث کے نسبت پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جس کے نسبت سائل کا والد نذیر احمد ماگرے ولد مرحوم غلام رسول مورخہ 21/07/2024 کو فوت ہو چکا ہے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	ماہوار آمدنی
فیضان ماگرے	۳۲	پسر	تجارت	10000
قیصر نذیر	۶۲	زوجہ	گھریلو کام	بیوہ
رونق نذیر	۲۶	دختر	زیر	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار زونی مر

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر تحصیل عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست منجانب وسیم فیاض ولد مرحوم فیاض احمد بیگ ساکنہ ناری بل لال بازار ادا کدل بغرض اجرائی لیگل ہیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست منجانب وسیم فیاض ولد مرحوم فیاض احمد بیگ ساکنہ ناری بل لالبازار ادا کدل بغرض اجرائی لیگل ہیر سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ معاملہ زیر بحث کے نسبت پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جس کے نسبت سائل کا والد فیاض احمد بیگ ولد مرحوم غلام محی الدین مورخہ 09/05/2021 کو فوت ہو چکا ہے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	ماہوار آمدنی
وسیم فیاض	۳۴	پسر	تجارت	10000
فروینا	۵۸	زوجہ	گھریلو کام	شادی شدہ
شائستہ	۳۰	دختر	---	شادی شدہ
عرفانہ	۳۴	---	...	....
شگفتہ	۳۲	---	...	...

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار زونی مر

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب مسماۃ بتول بیگم زوجہ مرحوم ریاض حسین ملہ ساکنہ موضع نوری پورہ مالموہ تحصیل پٹن نسبت Dependent سرٹیفکیٹ بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ و بیانات نمبردار وہ چوکیدار علاقہ سائلہ مسماۃ بتول بیگم زوجہ مرحوم ریاض حسین ملہ موضع نوری پورہ مالموہ پٹن میں ہی اپنے فرزندان کے ہمراہ رہائش پذیر ہے۔ نیز سائلہ مذکورہ کا شوہر مسمی ریاض حسین ملہ پسر محمد عبداللہ ملہ محکمہ ہیلتھ میں کام کر رہا تھا اور دوران سروس ہی مورخہ 15/07/2024 کو فوت ہو چکا ہے جس کے نسبت سائلہ مذکورہ تحت ضابطہ Dependent سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہیں۔ متوفی ریاض حسین ملہ مذکور کے dependent بذیل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ ہمراہ متوفی
مسماۃ بتول بیگم زوجہ مرحوم ریاض حسین ملہ	۴۲	گھریلو کام	زوجہ
ابرار حسین ملہ پسر---	۱۷	زیر تعلیم	پسر
عمران حسین ملہ پسر---	۱۲	----	---

مندرجہ بالا متوفی مذکور کے dependents ہیں۔ لہذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

میاں بیوی کے اچھے اور برے تعلقات کے اثرات و نتائج ترتیب واضافہ

عبدالعزیز

بد زبانی نہ کی جائے:

نیز وَلَا تُقَبِّحْ بھی فرمایا گیا کہ جسمانی سزا تادیب کیلئے ہونی چاہئے اس لئے اپنی بیوی کو گالی گلوچ یا برے کلمات کہہ کر ذہنی اذیت مت کرو۔

مرد کے تادیبی اختیارات کی یہ آخری حد ہے اگر اس کا نتیجہ مفید مطلب برآمد ہو اور عورت بغاوت کی بجائے اطاعت کی راہ پر آجائے تو پچھلی کدورتیں بھلا دینی چاہئیں، اس سے انتقام لینے کے بہانے نہیں ڈھونڈنے چاہئیں۔ مرد کو اپنی قوامیت کے زعم میں یہ بات نہیں بھولنی چاہئے کہ سب سے بلند اور سب سے بڑا اللہ ہے جس کی گرفت سے کوئی باہر نہیں۔

لیکن اگر یہ ترغیب و تادیب کے تمام ممکن ذرائع استعمال کرنے کے بعد بھی عورت نشوز سے تائب نہیں ہوتی اور مرد کی تمام تدابیر اکارت جاتی ہیں تو پھر اللہ تعالیٰ نے مرد یعنی شوہر کو طلاق کا حق دیا ہے۔ اب چونکہ یکجائی کی کوئی صورت نہیں اور اختلافات کی خلیج بہت وسیع ہوگئی ہے اس لئے بہتر ہے کہ طلاق کے ذریعہ دونوں الگ ہوجائیں کیونکہ اب اگر زبردستی دونوں کو یکجا کرنے کی کوشش کی گئی تو اولاً تو یہ دونوں پر ظلم ہوگا اور ثانیاً اس سے مقاصد نکاح کو بھی نقصان پہنچے گا کیونکہ نکاح کے دو بڑے مقاصد تھے۔ ایک یہ کہ میاں بیوی کے باہمی گہرے جذباتی رشتے سے شرم وحیا اور عفت و عصمت کا وہ قلعہ تعمیر ہو جس میں یہ دونوں نہایت پاکیزہ زندگی گزاریں۔ دوسرا یہ کہ ان دونوں کے درمیان مودت و رحمت کے جذبات کی وجہ سے معاشرے کو یک مضبوط معاشرتی اور اخلاقی بنیاد فراہم ہو جو تہذیب وتمدن کیلئے مطلوبہ نتائج پیدا کرنے میں مدد ومعاون ہو، لیکن جب دونوں مقاصد کسی طرح بھی بروئے کار آتے نظر نہیں آتے تو شریعت دو زندگیوں کو تباہ کرنے اور اس کے وسیع تر اثرات سے معاشرے کو بچانے کیلئے مرد کو یہ اختیار دیتی ہے کہ وہ طلاق دے کر نئی زندگی کے آغاز کی صورت پیدا کردے۔ قرآن کریم واضح طور پر جہاں بھی احکام طلاق بیان کرتا ہے وہاں فعل طلاق کو شوہر کی طرف منسوب کرتا ہے اور سورۃ البقرہ آیت 31 میں صریحاً شوہر کے بارے میں کہتا ہے:

بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ (نکاح کی گرہ شوہر کے ہاتھ میں ہے)۔

اب کون یہ حق رکھتا ہے کہ اس گرہ کو اس کے ہاتھ سے چھین کر کسی اور کے ہاتھ میں دے دے۔ عورت کو خلع کا حق یقیناً شریعت اسلامیہ نے دیا ہے جو طلاق سے کچھ مختلف ہے۔

ابن ماجہ میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک شخص نے آنحضرتؐ سے شکایت کی کہ میرے آقا نے اپنی لونڈی کا نکاح مجھ سے کیا تھا اب وہ اسے مجھ سے جدا کرنا چاہتا ہے۔ اس پر آپ نے خطبے میں تنبیہ کرتے ہوئے فرمایا:

''اے لوگو! یہ کیا ماجرا ہے کہ تم میں سے ایک شخص اپنے غلام سے اپنی لونڈی بیاہ دیتا ہے پھر دونوں کو جدا کرنا چاہتا ہے، طلاق کا اختیار تو شوہر کو ہے''۔

ویسے بھی طلاق کا حق اگر عورت کو دیا جاتا تو پھر شاید ہی کوئی زندگی بھر کا ساتھ دے سکتا کیونکہ عورت کی طبیعت میں جذبات کی فراوانی اور حالات سے شدید تاثر کی جو کیفیت فطرت نے ودیعت کی ہے (اور یہی اس کی طبیعت کا حسن بھی ہے) اس کے پیش نظر بہت امکان تھا کہ وہ اس تعلق کو توڑنے میں ہمیشہ جلد بازی کا مظاہرہ کرتی اور معمولی اختلافات میں بھی صبر وتحمل کو بھی ہاتھ سے چھوڑ دیتی۔

مرد کو یہ اختیار آخری چارہ کے طور پر دیا گیا ہے ورنہ ہمارا پروردگار طلاق کو ہرگز پسند نہیں فرماتا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

أَبْغَضُ الْحَلَالِ إِلَى اللهِ الطَّلَاقُ ''اللہ تعالیٰ کے نزدیک حلال چیزوں میں سب سے زیادہ ناپسندیدہ چیز طلاق ہے''۔

مزید ارشاد فرمایا: ''نکاح کرو اور طلاق نہ دو کیونکہ اللہ مزے چکھنے والوں اور مزے چکھنے والیوں کو پسند نہیں کرتا''۔

اگر طلاق کے سوا کوئی اور صورت باقی نہ رہے تو پھر بھی شریعت ہدایت کرتی ہے کہ زندگی بھر کا یہ تعلق یک لخت نہ توڑ ڈالو بلکہ ایک ایک مہینے کے فاصلے سے ایک ایک طلاق دو۔ تیسرے مہینے کے اختتام تک تم کو سوچنے سمجھنے کا موقع حاصل رہے گا۔ ممکن ہے اصلاح کی کوئی صورت نکل آئے یا عورت کے رویہ میں کوئی صحت مند تغیر واقع ہوجائے یا خود تمہارا دل ہی بدل جائے، البتہ اگر اس مہلت میں سوچنے اور سمجھنے کے باوجود تمہارا فیصلہ یہی ہو کہ اس عورت کو چھوڑ دینا چاہئے تو پھر چاہو تو تیسرے مہینے کے ختم پر آخری طلاق دے دو ورنہ رجوع کے بغیر یونہی عدت گزر جانے دو بلکہ احسن طریقہ یہ ہے کہ تیسری مرتبہ طلاق نہ دی جائے بلکہ یونہی عدت گزر جانے دی جائے۔ اس صورت میں یہ موقع باقی رہتا ہے کہ اگر یہ زوجین باہم نکاح کرنا چاہیں تو دوبارہ ان کا نکاح ہوسکتا ہے لیکن تیسری بار طلاق دینے سے طلاق مغلظ ہوجاتی ہے۔ جسکے بعد تحلیل کے بغیر زن و شوہر کا ایک دوسرے نکاح نہیں ہوسکتا۔ افسوس یہ ہے کہ لوگ بالعموم اس مسئلے سے ناواقف ہیں اور جب طلاق دینے پر آتے ہیں تو چھوٹتے ہی تین طلاق دے ڈالتے ہیں بعد میں پچھتاتے ہیں اور مفتیوں سے مسئلے پوچھتے پھرتے ہیں۔

حاصل کلام یہ کہ مرد کو ناگزیر حالات میں طلاق کا اختیار دیا گیا ہے لیکن شریعت کا حقیقی منشا یہ معلوم ہوتا ہے کہ انتہائی ناگفتہ بہ حالت میں بھی جہاں نصیحت، ہجر فی المضاجع اور ضرب وتعزیر بھی ناکام ہوجائیں اور بظاہر طلاق کے سوا کوئی صورت نظر نہ آتی ہو وہاں بھی وہ اصلاح احوال کیلئے ایک اجتماعی کوشش کا حکم دیتا ہے۔

ارشاد خداوندی ہے:

''اگر تمہیں میاں بیوی کے درمیان افتراق کا اندیشہ ہو ایک پنچ مرد کے لوگوں میں سے اور ایک پنچ عورت کے لوگوں میں سے مقرر کرو، اگر دونوں اصلاح کے طالب ہوئے تو اللہ ان کے درمیان سازگاری پیدا کردے گا، بے شک اللہ علیم وخبیر ہے''(النساء:35)۔

یعنی جب دیکھو کہ شوہر کی کوششیں ناکام ہوگئی ہیں اور معاملہ جدائی اور افتراق تک پہنچا چاہتا ہے تو اب میاں بیوی کے قبیلہ، برادری اور ان کے رشتہ داروں اور خیر خواہوں کو آگے بڑھنا چاہئے اور اپنے اثر ورسوخ سے کام لے کر اس کی بگاڑ کی اصلاح کی کوشش کرنی چاہئے۔ اس کی عملی صورت یہ ہو کہ ایک پنچ میاں کے رشتہ داروں سے منتخب کیا جائے، دوسرا بیوی کے خاندان میں سے۔ یہ دونوں مل کر اصلاح کی کوشش کریں۔ بسا اوقات فریقین جس جھگڑے کو خود طے کرنے میں کامیاب نہیں ہوتے دوسرے خیرخواہوں کی مداخلت سے وہ طے ہوجاتے ہیں۔ اس آیت کریمہ میں خطاب جمع کے صیغے سے ہے جس کے مخاطب میاں بیوی کے خاندان بھی ہوسکتے ہیں اور پورا اسلامی معاشرہ بھی جن کی نمائندہ حکومت ہوتی ہے۔ یہ تینوں درجہ بدرجہ اس کے مکلف ٹھہرائے گئے ہیں۔

ہمارے فقہائے کرام نے اس میں اختلاف کیا ہے کہ جو ثالث مقرر کئے جائیں گے ان کے اختیارات کیا ہوں گے؟ جو بات زیادہ قرین قیاس معلوم ہوتی ہے وہ یہ کہ اگر تو میاں بیوی انھیں صرف اس لئے منصف مان رہے ہیں کہ وہ جانبین کے معاملات سن کر صرف مشورہ دیں یا تصفیہ کی کوئی سفارش کریں تو ایسی صورت میں یقیناً ان کے پاس کوئی اختیار نہیں ہوگا۔ ہاں! اگر زوجین نے انھیں طلاق یا خلع یا کسی اور امر کا فیصلہ کر دینے میں اپنا وکیل بنایا ہو تو اب ان کا فیصلہ تسلیم کرنا زوجین کیلئے واجب ہوگا اور اگر یہ معاملہ عدالت تک پہنچ جائے تو پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے فیصلوں کی جو نظیریں ہم تک پہنچی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ دونوں حضرات حکم مقرر کرتے ہوئے عدالت کی طرف سے انھیں حاکمانہ اختیارات بھی دیتے تھے۔ حضرت عقیل ابن ابی طالب اور ان کی بیوی فاطمہ بنت عتبہ بن ربیعہ کا مقدمہ جب حضرت عثمان کی عدالت میں پیش ہوا تو انھوں نے شوہر کے خاندان میں سے حضرت ابن عباس کو اور بیوی کے خاندان میں سے حضرت معاویہ بن ابی سفیان کو پنچ مقرر کیا اور ان سے کہا کہ اگر آپ دونوں کی رائے میں ان دونوں درمیان تفریق کر دینا ہی کافی ہو تو تفریق کر دیں۔ اسی طرح ایک مقدمہ میں حضرت علیؓ نے حکم مقرر کئے اور ان کو اختیار دیا کہ چاہیں ملا دیں اور چاہیں جدا کر دیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ پنچ بطور خود تو عدالتی اختیارات نہیں رکھتے، البتہ اگر میاں بیوی اس پر راضی ہوں یا عدالت ان کو مقرر کرتے وقت اختیارات دے دے تو پھر ان کا فیصلہ ایک عدالتی فیصلے کی طرح نافذ ہوگا۔

گزشتہ دونوں آیات پر اگر آپ مجموعی طور پر تدبر کی نگاہ ڈالیں تو دو باتیں واضح طور پر معلوم ہوتی ہیں۔ ایک تو یہ بات کہ میاں بیوی کا باہمی رشتہ اور تعلق انتہائی نزاکت احساس کا حامل ہے۔ اسی طرح ان کے باہمی اختلافات نہایت خطرناک نتائج کا سبب بن سکتے ہیں۔ بنا بریں یہ ضروری ہے کہ ان اختلافات کو حتی الامکان باہر نکلنے اور لوگوں کی زبانوں پر چڑھنے سے روکا جائے۔ اس لئے سب سے پہلے تو یہ حکم دیا کہ شوہر اپنے تینوں اختیارات یکے بعد دیگرے استعمال کرکے گھر ہی میں اختلافات کو حل کرنے کی کوشش کرے، لیکن اگر یہ معاملہ ان کے اپنے قابو سے نکل گیا ہے تو پھر دونوں گھروں کے ذمہ دار لوگ اس میں مداخلت کریں اور جانبین میں سے ایک ایک حکم مقرر کرکے خاندانوں ہی میں ان اختلافات کو حل کرکے دفن کر دینے کی کوشش کی جائے، لیکن اگر معاملہ عدالت تک پہنچنا ناگزیر ہوجائے تو پھر عدالت کے معاملے میں بھی اسلام کا منشا یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ بھی میاں بیوی کے خاندانوں کے ذمہ دار لوگوں کے واسطے سے ان اختلافات کو حل کرنے کی کوشش کریں۔ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے اپنے قاضیوں کے نام ایک فرمان جاری فرمایا تھا اس سے اس بات کی تائید ہوتی ہے۔ آپؓ نے لکھا تھا:

''رشتہ داروں کے مقدمات کو انہی میں واپس کردو تاکہ وہ خود برادری کی امداد سے آپس میں صلح کی صورت نکالیں کیونکہ قاضی کا فیصلہ دلوں میں کینہ وعداوت پیدا ہونے کا سبب ہوتا ہے''۔

دوسری بات یہ معلوم ہوتی ہے کہ میاں بیوی کا تعلق ایک گھر کو بسانے یا اجاڑنے کا باعث ہے۔ اس کی کامیابی سے خاندان وجود میں آتا ہے اور اسی خاندان کی ترقی یافتہ صورت مسلمان معاشرہ اور اسلام کا سیاسی نظام ہے۔ اس لئے تمام دینی اور شیطانی قوتوں کا ہمیشہ یہ ہدف رہا ہے کہ کسی نہ کسی طرح اس رشتے میں دراڑیں پیدا کریں۔ چنانچہ اس شیطانی مقصد کو بروئے کار لانے کیلئے وہ اپنی تمام ممکن مساعی کو صرف کردینے سے بھی دریغ نہیں کرتیں کیونکہ ایک گھر اجاڑنے میں ان کی کامیابی درحقیقت اسلامی معاشرے کی تباہی کا پیش خیمہ ثابت ہوتی ہے۔

شیطان کا سب سے اہم کارنامہ:

ایک حدیث میں آتا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ابلیس کبھی کبھی سمندر میں پانی کی سطح پر اپنا تخت بچھاتا ہے اور اپنا دربار منعقد کرتا ہے، اس کے تمام کارندے دربار میں حاضر ہوتے ہیں۔ ابلیس ان سب سے ان کی کارکردگی کی رپورٹیں سنتا ہے۔ ایک چیلا اپنی کارگزاری سناتا ہے کہ ایک شخص نماز پڑھنے کے ارادے سے مسجد کی طرف جارہا تھا میں نے درمیان میں اس کو ایک ایسے کام میں پھنسا دیا جس سے اس کی نماز چھوٹ گئی۔ ابلیس سن کر خوش ہوتا ہے کہ تم نے اچھا کام کیا۔ اسی طرح ہر چیلا مختلف لوگوں کے گمراہ کرنے اور اچھے کام روکنے کی کارگزاری سناتا ہے، ابلیس سب کو شاباشی دیتا ہے۔ یہاں تک کہ ایک چیلا آکر بیان کرتا ہے کہ دو میاں بیوی باہمی اتفاق اور محبت کے ساتھ زندگی گزار رہے تھے میں نے جاکر ایک ایسا کام کیا جس کے نتیجے میں دونوں میں جدائی واقع ہوگئی۔ ابلیس یہ سنتے ہی خوشی کے مارے تخت پر کھڑا ہوجاتا ہے، اس چیلے کو گلے لگاتا اور معانقہ کرتا ہے اور کہتا ہے کہ تو صحیح معنی میں میرا نمائندہ ہے اور تو نے جو کام کیا وہ اصل میں حقیقی کارنامہ ہے جس پر مجھے فخر ہے۔

حاصل کلام یہ کہ گھر کی آسودگی اور اس کا پرسکون ماحول خاندان کی بقا اور اس کے کردار کے نتیجہ خیز ہونے کی ضمانت ہے، اس لئے شریعت نے خاتون خانہ پر آخری ذمہ داری یہ ڈالی ہے کہ مرد جب تک بیرون خانہ اپنی ذمہ داریوں اور اجتماعی فرائض ادا کرنے میں مشغول ہے وہ گھر اور اہل وعیال کے تمام امور کی نگران ہے اور اس کے بارے میں اسے عنداللہ جواب دہی بھی کرنا ہوگی کیونکہ اگر وہ ذمہ داری ادا کرنے میں تساہل یا تغافل کا ثبوت دے گی تو گھر کے معاملات بگڑ جائیں گے۔ بچوں کی تربیت متاثر ہوگی۔ نتیجتاً شوہر گھر میں الجھ کر باہر کی ذمہ داریاں ادا نہیں کرسکے گا۔ اسی لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''عورت اپنے خاوند کے گھر پر نگران ہے اور جواب دہ ہے''۔

اس اعتبار سے عورت کی بڑی ذمہ داری گھر کی تنظیم بچوں کی تربیت اور خاندان کے وقار کی حفاظت ہے اور ایسا ہی خاندان ایک ایسے معاشرے کی بنیاد ہے جہاں ایک زندہ اولوالعزم اور آبرومند قوم وجود میں آتی ہے۔

موبائل 9831439068
azizabdul03@gmail.com

تشدد، اسلام اور مسلمان

تحریر: ڈاکٹر نجات اللہ صدیقی
ترتیب: عبدالعزیز

انسانی زندگی میں تشدد کا کیا مقام ہے؟ اسلام نے کن حالات میں تشدد کو روا رکھا ہے اور کب اس کی اجازت دی ہے کہ تشدد مسلح جنگ کی شکل اختیار کرلے۔ ایسی صورت میں اس نے جنگ کو کن آداب کا پابند بنایا ہے؟ تشدد کب دہشت گردی قرار پاتا ہے؟ کیا اسلام کسی حالت میں بھی دہشت گردی کی اجازت دیتا ہے؟ زیر نگاہ مقالہ انہی سوالات کو سامنے رکھ کر لکھا گیا ہے مگر ہمارے لئے یہ ممکن نہیں ہوگا کہ ان میں سے کسی بھی سوال پر علمی بحث کے تقاضے کما حقہ پورے کرسکیں۔ تشدد اور دہشت گردی کو موضوع بحث بنانے کی اصل وجہ موجودہ صورت حال ہے۔ بہت سی جگہوں پر مسلمانوں کو تشدد اور دہشت گردی کا ہدف بنایا جارہا ہے اور بہت سی جگہوں پر مسلمان بھی تشدد اور دہشت گردی کا طریقہ اختیار کررہے ہیں۔ کیا مسلمانوں کیلئے ایسا کرنا جائز ہے؟ کیا ایسا کرنے سے انھیں کوئی فائدہ ہوا ہے؟ کیا مسلمانوں کی طرف سے جوابی تشدد ان پر کئے جانے والے تشدد کو روک سکے گا؟

اس وقت عالمی سطح پر عراق کے خلاف امریکی و برطانوی جارحیت اور ملکی سطح پر جارحانہ ہندوتو کی لہر نے اسلامی حلقوں میں گہری بے چینی پیدا کررکھی ہے۔ لوگ مستقبل کے بارے میں بہت اندیشہ ناک ہیں۔ ایسی صورت حال میں اسلام اور مسلمانوں کے مستقبل کو بہتر بنانے کیلئے کیا کیا جانا چاہئے؟ یہ مقالہ اسی سوال کو سامنے رکھ کر لکھا گیا ہے۔

تشدد اور اخلاق: تشدد اصلاً ایک غیر اخلاقی عمل ہے۔ اخلاقی اصولوں پر کاربند مہذب سماجی زندگی میں تشدد کی اجازت صرف جرم کی سزا کے طور پر (تاکہ خود کو دوسروں کے تشدد سے محفوظ رکھا جاسکے)، اس کے علاوہ کسی حال میں تشدد کا استعمال ناروا ہے۔ کسی مقصد کو حاصل کرنے کا راستہ افہام وتفہیم، دعوت وتبلیغ اور ترغیب وترہیب ہے نہ کہ تشدد۔ دینی مقاصد کیلئے تو تشدد کا استعمال بالکل ہی نامناسب ہے کیونکہ تشدد جبر واکراہ کا آلہ ہے جبکہ دین میں جبر واکراہ کی کوئی جگہ نہیں۔

''دین کے معاملہ میں کوئی زور زبردستی نہیں ہے۔ صحیح بات غلط خیالات سے الگ چھانٹ کر رکھ دی گئی ہے۔ اب جو کوئی طاغوت کا انکار کرے اس نے ایک ایسا مضبوط سہارا تھام لیا جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں اور اللہ سب کچھ جاننے والا ہے''۔ (سورہ بقرہ: 256)

اسلام مرحمت وشفقت، رواداری اور نرم روی اور عفو ودرگزر پر مبنی ہے۔ مار پیٹ، توڑ پھوڑ، درشتی اور سخت گیری اس کے مزاج سے مناسبت نہیں رکھتی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

''اے نبی! نرمی اور درگزر کا طریقہ اختیار کرو، معروف کی تلقین کئے جاؤ اور جاہلوں سے نہ الجھو''۔ (سورہ اعراف: 199)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نرم روی کی تاکید کی ہے اور یہ بھی بتادیا ہے کہ سخت گیری اور شدت پسندی سے کام نہیں بنتے۔

''حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نرم خو ہے، نرم خوئی کو پسند کرتا ہے۔ نرم خوئی کے نتیجہ میں وہ کچھ دے دیتا ہے جو شدت پر نہیں دیتا، نہ کسی اور طریقہ پر دیتا ہے''۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی ہے۔ انھوں نے ایک روایت یہ بھی کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عائشہؓ سے کہا: ''نرم روی اختیار کرو اور تشدد سے اور فحش سے گریز کرو۔ نرمی جہاں پائی جائے اس میں چار چاند لگا دیتی ہے اور جہاں نرمی مفقود ہو اسے عیب دار بنا دیتی ہے''۔ (مشکوٰۃ المصابیح، کتاب الادب)

یہی وجہ ہے کہ اقدامی طور پر تشدد کا راستہ اختیار کرنے سے منع کرنے کے ساتھ جوابی طور پر تشدد کی بھی ہمت شکنی کی گئی ہے، جیسا کہ قرآن کریم میں آیا ہے:

''اور اے نبیؐ! نیکی اور بدی یکساں نہیں ہیں، تم بدی کو اس نیکی سے دفع کرو جو بہترین ہو۔ تم دیکھوگے کہ تمہارے ساتھ جس کی عداوت بڑھی ہوئی تھی وہ جگری دوست بن گیا۔ یہ صفت نصیب نہیں ہوتی مگر ان لوگوں کو جو صبر کرتے ہیں اور یہ مقام حاصل نہیں ہوتا مگر ان لوگوں کو جو بڑے نصیبے والے ہیں''۔ (سورہ حم السجدہ: 34-35)

اس سے انکار نہیں کہ دین میں تشدد کا بھی موقع ومقام ہے، جیسا کہ دفاع اور سزا کی صورت میں ہے مگر ہماری پوری کوشش ہونی چاہئے کہ تشدد کا استعمال کم سے کم ہو اور عام انسانوں کے سامنے زیادہ تر اسلام کی اصل تصویر ہی آئے جو محبت، شفقت ورحمت اور عفو ودرگزر پر مبنی ہے۔ اسی لئے قرآن کریم نے ہمارے سامنے ایسے نمونے بھی پیش کئے ہیں جہاں تشدد کے جواب میں تشدد کا طریقہ استعمال کیا جاسکتا تھا مگر نہیں کیا گیا۔

''اور ذرا انھیں آدم کے دو بیٹوں کا قصہ بھی بے کم وکاست سنا دو۔ جب ان دونوں نے قربانی کی تو ان میں سے ایک کی قربانی قبول کی گئی اور دوسرے کی نہ کی گئی۔ اس نے کہا: میں تجھے مار ڈالوں گا۔ اس نے جواب دیا: اللہ تو متقیوں ہی کی نذر قبول کرتا ہے۔ اگر تو مجھے قتل کرنے کیلئے ہاتھ اٹھائے گا تو میں تجھے قتل کرنے کیلئے ہاتھ نہ اٹھاؤں گا۔ میں اللہ رب العالمین سے ڈرتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ میرا اور اپنا گناہ تو ہی سمیٹ لے اور دوزخی بن کر رہے۔ ظالموں کے ظلم کا یہی ٹھیک بدلہ ہے۔ آخر کار اس کے نفس نے اپنے بھائی کا قتل اس کیلئے آسان کردیا اور وہ اسے مار کر ان لوگوں میں شامل ہوگیا جو نقصان اٹھانے والے ہیں۔ پھر اللہ نے ایک کوا کو بھیجا جو زمین کھودنے لگا تاکہ اسے بتائے کہ اپنے بھائی کی لاش کیسے چھپائے۔ یہ دیکھ کر وہ بولا: افسوس مجھ پر، میں اس کوے جیسا بھی نہ ہوسکا کہ اپنے بھائی کی لاش چھپانے کی تدبیر نکال لیتا۔ اس کے بعد وہ اپنے کئے پر بہت پچھتایا۔ اسی وجہ سے بنی اسرائیل پر ہم نے یہ فرمان لکھ دیا تھا کہ جس نے کسی انسان کو خون کے بدلے یا زمین میں فساد پھیلانے کے سوا کسی اور وجہ سے قتل کیا اس نے گویا تمام انسانوں کو قتل کردیا اور جس نے کسی کو زندگی بخشی اس نے گویا تمام انسانوں کو زندگی بخش دی، مگر ان کا حال یہ ہے کہ ہمارے رسول پے در پے ان کے پاس کھلی کھلی ہدایات لے کر آئے پھر بھی ان میں بکثرت لوگ زمین میں زیادتیاں کرنے والے ہیں''۔ (سورۃ المائدہ: 28 تا 32)

ان آیات میں بتایا گیا ہے کہ آدم کے نیک بیٹے نے اپنے دفاع میں بھی قتل کیلئے ہاتھ نہ اٹھایا، نیز یہ کہ کسی کا قتل سزا کے طور پر کب روا ہے اور جو جرم، قتل یا فساد فی الارض کا مرتکب نہ ہو اس کی جان لینا کتنا سنگین جرم ہے۔ ان آیات کے فوراً بعد وہ آیت آتی ہے جس میں فساد پھیلانے والوں اور قانون توڑ کر اللہ و رسول کے خلاف جنگ کرنے والوں کی سخت سزا مقرر کی گئی ہے۔

قتال کی اجازت: واضح ہوا کہ تشدد جس سے جانیں ہلاک ہوں صرف ان مخصوص حالات میں کیا جاسکتا ہے جن کی صراحت کردی گئی ہے۔ اب ہم یہ جاننے کی کوشش کریں گے کہ قرآن کریم میں ایسے تشدد کی جس کے نتیجہ میں انسانی جانیں ہلاک ہوں کب اور کن حالات میں اجازت دی گئی ہے۔

جب تک مسلمان مکہ میں رہے انھیں ایسا تشدد استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی گئی حالانکہ ان پر مسلسل تشدد کیا جارہا تھا۔ بعض حالات میں ان تشدد نے انتہائی غیر انسانی شکلیں اختیار کرلی تھیں اور اس کے نتیجہ میں جان بھی جاچکی تھی جیسا کہ حضرت سمیہؓ کے ساتھ ہوا۔ خیال کیا جاسکتا ہے کہ شروع کے برسوں میں مسلمانوں کی تعداد کم تھی اور وہ کمزور تھے۔ تشدد کا جواب تشدد سے کیوں کر دے سکتے تھے، مگر 6 نبوت کے لگ بھگ بھی جب حضرت عمر فاروقؓ اور حمزہؓ بن عبدالمطلب جیسے طاقتور اور با اثر لوگ ایمان لاچکے تھے اور وہ ظالموں سے نبرد آزما ہونے کی اجازت بھی طلب کر رہے تھے۔ مسلمانوں کو تشدد کے جواب میں تشدد کی اجازت نہیں ملی بلکہ بڑھتے ہوئے ظلم وستم سے بچنے کیلئے حبشہ کی طرف ہجرت کا مشورہ دیا گیا؛ چنانچہ 100 سے زیادہ مسلمان حبشہ جالبسے۔

مسلمانوں کو تشدد کے استعمال اور حملہ آوروں کو قتل کرنے کی اجازت مدینہ آنے کے بعد ملی جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سربراہی میں ایک ایسی ریاست وجود میں آچکی تھی جس میں اللہ ورسول صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم چلتا تھا۔ جب وہاں بھی انھیں چین سے نہ رہنے دیا گیا، ان پر حملہ کیا گیا اور جو مسلمان کسی مجبوری یا کمزوری کی وجہ سے مکہ سے ہجرت نہ کرسکے تھے ان کو بھی ستانے کا سلسلہ جاری رہا تو اللہ تعالیٰ نے ان الفاظ میں ان کو جنگ کرنے کی اجازت دی کہ چونکہ تم کو مارا جارہا ہے، لہٰذا تم بھی مارو۔

''اجازت دے دی گئی ان لوگوں کو جن کے خلاف جنگ کی جارہی ہے، کیونکہ وہ مظلوم ہیں۔ اور اللہ یقیناً ان کی مدد پر قادر ہے۔ یہ وہ لوگ جو اپنے گھروں سے ناحق نکال دیئے گئے صرف اس قصور پر کہ وہ کہتے تھے کہ ہمارا رب اللہ ہے''۔ (سورۃ الحج: 39)

''اور تم اللہ کی راہ میں ان لوگوں سے لڑو جو تم سے لڑتے ہیں مگر زیادتی نہ کرو کہ اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا''۔ (سورہ بقرہ: 190)

یہ جنگ جس کی مسلمانوں کو اجازت دی گئی تھی کوئی اقدامی جنگ نہیں تھی جس میں دوسرے علاقوں پر اس لئے حملہ کیا گیا ہو کہ ان کو اپنی ریاست میں شامل کرلیا جائے۔ یہ دفاعی جنگ تھی جس کا مقصد یہ تھا کہ حملہ آور پسپا ہوکر آئندہ حملہ سے باز آجائے۔ حملہ آور نہ صرف مسلمانوں کی پرامن پناہ گاہ، مدینہ کی اسلامی ریاست پر چڑھ آئے تھے بلکہ جہاں موقع ملتا تھا انسانوں کو اسلام کی دعوت قبول کرنے کے ان کے بنیادی انسانی حق سے جبر واکراہ اور تشدد کے ذریعہ محروم رکھنے پر تلے ہوئے تھے، اس لئے مسلمانوں کی جنگ کا ایک مقصد یہ بھی قرار پایا کہ ''فتنہ'' ختم ہوجائے اور اللہ کی اطاعت ہر اس انسان کیلئے ممکن ہوجائے جو اللہ کے دین کو قبول کرنا چاہے۔

''تم ان سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین اللہ کیلئے ہوجائے۔ پھر اگر وہ باز آجائیں تو سمجھ لو کہ ظالموں کے سوا کسی پر دست درازی روا نہیں''۔ (سورہ بقرہ: 193)

''آخر کیا وجہ ہے کہ تم اللہ کی راہ میں ان بے بس مردوں، عورتوں اور بچوں کی خاطر نہ لڑو جو کمزور پاکر دبا لئے گئے ہیں اور فریاد کررہے ہیں کہ خدایا ہم کو اس بستی سے نکال جس کے باشندے ظالم ہیں اور اپنی طرف سے ہمارا کوئی حامی و مددگار پیدا کردے''۔ (سورۃ النساء: 75)

جیسا کہ قرآن کریم میں صراحت ہے، اللہ تعالیٰ نے زندگی اور موت کا سلسلہ جاری کرکے انسانوں کو آزمانا چاہا ہے کہ کون نیکی کی راہ چلتا ہے اور کون بدی کی۔

''جس نے موت اور زندگی کو ایجاد کیا تاکہ تم لوگوں کو آزما کر دیکھے کہ تم میں سے کون بہتر عمل کرنے والا ہے اور وہ زبردست بھی ہے اور درگزر فرمانے والا بھی''۔ (سورۃ الملک: 2)

(جاری)

E-mail:azizabdul03@gmail.com

ریکوڈک کمیشن: دانشمندانہ فیصلہ

حکومتوں کی عاقبت نااندیشی اور ذمہ دار حکام کی نااہلی نے ملکی مفاد کو کتنا نقصان پہنچایا اس کی ایک نظیر ریکوڈک کیس میں بین الاقوامی ثالثی ٹربیونل کی جانب سے غیر ملکی کمپنی ٹیتھیان کے حق میں دیئے جانے والے فیصلے کی صورت میں سامنے آئی جس میں پاکستان پر 6ارب ڈالر یعنی تقریباً ساڑھے 9 کھرب روپے جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ ٹیتھیان کمپنی کو 1993 میں بلوچستان کے ضلع چاغی میں سونے اور تانبے کی تلاش کا لائسنس دیا گیا تھا جس کے نتیجے میں ریکوڈک سے اربوں ٹن تانبے کے علاوہ ڈھائی ارب سالانہ اور مجموعی طور پر 131 ارب ڈالر کا سونا حاصل ہونا تھا۔ تاہم بعض مسائل کی وجہ سے کمپنی کے خلاف مقدمہ سپریم کورٹ تک چلا گیا جس نے اس کا لائسنس منسوخ کردیا۔ کمپنی نے عالمی ٹربیونل میں اپیل کردی جس نے 2017 میں پاکستان کے خلاف فیصلہ دیا پاکستان کی جوابی عرض داشت بھی مسترد کردی اور بلوچستان اور وفاقی حکومتوں کی جانب سے کمپنی کے ساتھ سمجھوتے کی معطلی کو غیر قانونی قراردیا۔ ٹربیونل نے جو فیصلہ دیا ہے اس پر عملدرآمد ہونے پر بیرون ملک پاکستان کے تمام اثاثے ضبط ہونے کا اندیشہ ہے۔ ستم بالائے ستم یہ کہ پاکستان پر نہ صرف اتنا بڑا جرمانہ ہوا بلکہ ٹربیونل میں پیش ہونے والے غیر ملکی وکلاء کو بھاری فیسیں بھی ادا کی گئیں جو کیس کو منطقی انجام تک پہنچانے کے بجائے درمیان میں ہی علیحدگی اختیار کرتے رہے۔ ایک خاتون وکیل کو جو سابق برطانوی وزیر اعظم ٹونی بلیئر کی اہلیہ ہیں مبینہ طور پر ایک ارب روپے فیس میں دیئے گئے۔ ٹربیونل کا فیصلہ آنے اور اس کے نتائج کا علم ہونے پر وزیر اعظم عمران خان نے کیس میں بھاری جرمانے اور دیگر نقصانات کی تحقیقات کے لئے کمیشن بنانے کی ہدایت کردی ہے جو معاملے کے ذمہ داروں کا تعین کرے گا ان کے خلاف کارروائی تجویز کرے گا اور مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کیلئے سفارشات بھی پیش کرے گا کمیشن 1993 سے اب تک اس معاملے میں بھاری مالی نقصانات کا سبب بننے والے تمام افراد کو شامل تفتیش کرے گا ان میں سابق چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری بھی شامل ہوسکتے ہیں جن کی سربراہی میں عدالتی بنچ نے ٹیتھیان کے لائسنس کو منسوخ کیا تھا۔ حکومت ٹربیونل کے فیصلے کے قانونی اور مالی اثرات کا جائزہ لے رہی ہے جس کے بعد آئندہ کا مزید لائحہ عمل طے کیا جائے گا لیکن اٹارنی جنرل انور منصور کا کہنا ہے کہ فیصلے کے خلاف اب اپیل کا آپشن موجود نہیں ہے تاہم ٹیتھیان کمپنی نے معاملے کو خوش اسلوبی سے طے کرنے کے لئے مذاکرات کی پیشکش کی ہے اور اٹارنی جنرل نے کہا ہے کہ ہم اس کے لئے تیار ہیں۔ اٹارنی جنرل آفس کے ایک اعلامیے کے مطابق حکومت کمپنی کی جانب سے معاملے کو بات چیت کے ذریعے حل کرنے کے بیان کو خوش آئند قرار دیتی ہے۔ پاکستان ایک ذمہ دار ریاست ہے وہ سرمایہ کاروں کے قانونی حقوق اور مفاد کے تحفظ کو یقینی بنائے گا۔ کمپنی سے مذاکرات کب اور کیسے ہوں گے فریقین جلد اس حوالے سے رابطے قائم کریں گے۔ وزیر اعظم عمران خان نے معاملے کا سنجیدگی سے بروقت نوٹس لے کر پاکستان کو جو اس وقت آئی ایم ایف اور دوست ملکوں سے معاشی بحالی کیلئے قرضے لینے پر مجبور ہے۔ 6ارب ڈالر کے جرمانے سے بچانے کے لئے کمیشن قائم کر کے ایک بڑا قدم اٹھایا ہے۔ پاکستان معدنی ذخائر سے مالا مال ملک ہے اور ان کی تلاش کے لئے غیر ملکی سرمایہ کاری کی اسے اشد ضرورت ہے۔ حکومت اس سلسلے میں خصوصی اقدامات کر رہی ہے کوشش کی جانی چاہئے کہ غیر ملکی سرمایہ کاروں کے ساتھ جو بھی معاہدے ہوں ان میں ملکی مفاد کا پوری طرح خیال رکھا جائے اور جب ایک بار کوئی سمجھوتہ ہوجائے تو اس کی تمام شرائط پر عمل کیا جائے ایسا نہ ہونے سے سرمایہ کار یہاں کا رخ نہیں کریں گے اور قوموں کی برادری میں پاکستان کی اچھی شہرت کو نقصان بھی پہنچے گا۔

جینا ہے تو لڑنا سیکھیں!

احساس نایاب

کچھ قصے کہانیاں اتنی سبق آموز ہوتی ہیں کہ انسان کو بہت کچھ سوچنے پر مجبور کردیتی ہیں اور بہت کچھ سکھا بھی جاتی ہیں اسی طرح کی ایک کہانی آج صبح ہم بھی سنی جس میں مسلمانوں کے موجودہ حالات کی عکاسی تھی جس کے مدنظر آپ سبھی کے ساتھ شیئر کرنا ہم نے ضروری سمجھا۔

کہانی کا آغاز وہاں سے ہوتا ہے جب گدھوں کا ایک بڑا سا جھنڈ کھانے کی تلاش میں اُڑتا ہوا ایک ٹاپو پر پہنچتا ہے جہاں ڈھیر ساری مچھلیاں اور چھوٹے، کمزور جانوروں کی بھرمار تھی اور تو اور وہاں پہ کوئی جنگلی جانور بھی نہیں تھے جس سے انہیں خطرہ محسوس ہو۔

یہ دیکھ کر سبھی گدھ بہت خوش ہوگئے اور سبھی نے وہیں پہ رہنے کا فیصلہ کرلیا۔

وقت یونہی گذرتا جارہا تھا کسی بات کی فکر نہ تھی، زندگی بڑے ہی مزے و آرام سے گزر رہی تھی

لیکن ایک دن اچانک بزرگ گدھ کو احساس ہوا کہ اس ٹاپو پہ آنے کے بعد سارے نوجوان گدھ سست، آلسی ہوچکے ہیں آرام دہ زندگی کے اتنے عادی ہوچکے ہیں کہ اپنی حقیقی پہچان کھو کر بزدل اور کمزور ہوتے جارہے ہیں نہ ان میں شکار کرنے کی صلاحیت بچی ہے نہ ہی یہ اڑان بھرنے کے قابل ہیں بس مرغیوں کی طرح زمین پہ چلتے پھرتے آسان غذا چگنے کے عادی بن گئے ہیں۔

جیسے ہی اس بات کا احساس ہوا بزرگ گدھ مستقبل کو لے کر فکرمند ہوگیا وہ پریشانی کی حالت میں تمام نوجوان گدھوں کو بلا کر سمجھانے لگا کہ ابھی ہمیں خود کو بدلنا ہوگا اپنے اس کمفرٹ زون آرام دہ زندگی سے باہر نکل کر حقیقی دنیا میں اپنی حقیقی پہچان کو واپس حاصل کرنے کی جدوجہد کرنی ہوگی ورنہ مستقبل میں کوئی بھی ناگہانی آفت درپیش آ گئی تو ہم اُس کا مقابلہ نہیں کر پائینگے۔ اس لئے ہماری بہتری اسی میں ہے کہ ہم واپس اپنی پرانی جگہ لوٹ چلتے ہیں وہاں پہ ہم جدوجہد کے ساتھ اپنی حقیقی زندگی جئیں گے جس سے ہم دوبارہ مشکلات کا سامنا کرنے کے قابل بن سکتے ہیں۔

بزرگ گدھ کی بات سن کر سارے نوجوان گدھ اُس کا مذاق اڑانے لگے اُس پہ لعن طعن کرتے ہوئے اُس کی رائے کو سرے سے نکار دیا گیا۔

لیکن بزرگ گدھ سبھی کی مخالفت کے باوجود اپنے فیصلے پہ اٹل تھا.........

وہ ٹاپو کو چھوڑ کر اپنی پرانی جگہ پہ واپس لوٹ آیا۔

کئی دن گذرنے کے بعد ایک دن بزرگ گدھ کو شدت سے اپنے ساتھیوں کی یاد آنے لگی تو وہ ملاقات کی نیت سے ٹاپو پر پہنچا لیکن آج وہاں کا سارا نقشہ ہی بدلا ہوا تھا سارا ٹاپو لہولہان ہوچکا تھا، نوجوان گدھ زخمی حالت میں خون سے تر بتر زمین پہ پڑے کرا رہے تھے اور کئی جان بحق ہوچکے تھے۔ اس منظر کو دیکھ بزرگ گدھ ہکا بکا پریشان ہوکر زخمی گدھوں سے وجہ دریافت کرنے لگا تو پتہ چلا کہ دو دن پہلے ٹاپو کے پاس ایک جہاز آکر رکا اُس میں سے کئی جنگلی کتوں کو ٹاپو پہ چھوڑا گیا، پہلے تو جنگلی کتوں نے ڈر کر گدھوں پہ حملہ نہیں کیا لیکن جب انہیں احساس ہوا کہ ان گدھوں میں گدھ والی کوئی صلاحیت صفات نہیں بچی کے وہ اپنی دفاع کے لئے لڑسکیں یا اُڑان بھر سکیں تو وہ ایک کے بعد ایک تمام گدھوں پہ حملہ آور ہوگئے اور سبھی گدھوں کو زیر زمین کردیا۔

اُس وقت ہمیں یہ احساس ہوا کہ خطروں سے گھبرا کر بزدلی والی آرام دہ زندگی کا انتخاب کرنا ہماری سب سے بڑی بیوقوفی تھی............

آج مسلمانوں کا حال ہو بہو ان بزدل آلسی گدھوں سا ہوگیا ہے۔

ایک دور تھا جب ہماری پہچان محمد بن قاسم، صلاحدین ایوبی و ٹیپو سلطان جیسے جنگجو سپاہیوں سے کی جاتی تھی جن کی فتح کے ڈنکے ساری دنیا میں بج رہے تھے۔

جن کی بہادری، دلیری عدل و انصاف کے قصے دشمنان اسلام کی زبانوں پر تھے آج وہی مسلمان اپنے حق و انصاف کے خاطر اوروں کے محتاج ہیں، اپنی اصل پہچان کھو کر زمین پہ رینگنے والے بنا ریڈھ کی ہڈی کے جاندار بن چکے ہیں اور ہماری اس بزدلی کی وجہ سے دشمن بھی ہمارے گھروں میں گھس کر ہماری باحیا پردہ نشین بہنوں کی عزتیں پامال کررہے ہیں تو کبھی 8 سالہ عظیم اور آصف جیسے معصوم بچوں کو روند رہے ہیں تو کبھی گلیوں، چوراہوں پہ ہمارے بزرگوں کی داڑھیاں نوچی جارہی ہیں۔

کہیں کسی پہلو خان وجنید کو جانور کے نام پہ قتل کیا جارہا ہے تو کہیں بے گناہ افرزول کو زندہ آگ میں جلایا جارہا ہے۔

دن بہ دن ان دہشتگرد سنگھیوں کے حوصلے اتنے بلند ہوچکے ہیں کہ اب یہ وندے ماترم اور جئے شری رام و جئے ہنومان کے نعرے لگاتے ہوئے کسی پر بھی جنگلی کتوں کی طرح جھپٹ پڑتے ہیں اور تبریز انصاری، ثناءاللہ جیسے ناجانے کتنے ہی بے گناہ نوجوانوں کو تڑپا تڑپا کر قتل کیا جارہا ہے۔

اُس پہ ستم ظریفی تو دیکھیں مظلوم ہونے کے باوجود مسلم نوجوانوں کو ہی گنہگار ٹھہرا کر کٹہرے میں کھڑا کیا جاتا ہے انصاف کا مطالبہ کرنے پہ گرفتار کر کے سالوں سال جیل کی سلاخوں کے پیچھے دھکیل دیا جاتا ہے یا پولس کسٹڈی میں ان کا جھوٹا اینکاؤنٹر کردیا جاتا ہے اور اس ظلم و بربریت کے خلاف آواز اٹھانے، سنگھیوں کے آگے للکارنے والے چند مٹھی بھر بیباک صحافیوں اور مفتی رئیس احمد قاسمی جیسے رہنماؤں کی آواز کو خود ہمارے اپنے ہی دبانے کی کوشش کررہے ہیں یہ کہہ کر کہ ملک میں انتشار پھیلنے، نفرت کی آگ بھڑکنے کا خدشہ ہے

آج ہمارا ان سبھی امن کا پیغام دینے والے امن دھوتوں سے سوال ہے

آج ہندوستان میں ایسا کونسا علاقہ بچا ہے یا کونسی جگہ بچی ہے جہاں مسلمانوں پہ امن پیار محبت کے پھول کھل رہے ہوں؟ ایسی کونسی جگہ ہے جہاں مسلمانوں واقلیتوں پہ تشدد نہ کیا جارہا ہو؟

اُن کے حقوق سلب نہ کئے جارہے ہوں؟

دن دہاڑے کھلے عام مسلم نوجوانوں کا نرسنگھارنہ ہورہا ہو؟؟

بلکہ آشرموں سے لے کر مندروں میں تک عورتوں، بچیوں کے ساتھ درندگی کا ننگا ناچ کھیلا جارہا ہے، بے گناہوں کے خون سے ہولی کھیلی جارہی ہے۔

ایسے میں کس امن کس اتحاد اور کونسے حسن سلوک کی بات کی جارہی ہے؟

رہنے ہی دیجیے اگر حسن سلوک، نام اتحاد پہ ہمیں اپنے بچوں، عورتوں، بے گناہ نوجوانوں اور اپنے ایمان کی قربانی دینی ہے تو دفعہ کریں ایسے حسن سلوک کو، خاک ڈالیں ایسے اتحاد پہ۔

اگر بزدلی کا چولا پہننا ہی حکمت وصبر کی علامت ہے تو اُتار پھینکیے ایسے چولے کو، اگر تھوڑی سی بھی غیرت باقی ہے اور ضمیر زندہ ہے تو ظلم کے خلاف آواز بلند کریں، مظلوموں کے حق کے خاطر سپاہی کی طرح لڑنے مرنے کے لئے تیار ہوجائیں ورنہ زنانا لباس پہن کر اپنے گھروں میں چھپ جائیں۔

کیونکہ جو ظلم کے خلاف آواز تک نہ اٹھا سکیں ایسے بزدلوں کا سماج میں محض مردانہ لباس میں گھومنا کسی بھی قوم کی خواتین کے لئے باعث شرم ہے۔

آج ملک میں جو حالات پیش آرہے ہیں

اب تو ہر انسان کا ایک ایک پل خوف کے سائے میں گذر رہا ہے، صبح گھر سے نکلتے ہیں تو اس بات کا یقین نہیں رہتا کہ شام میں اپنوں کو دوبارہ دیکھ پائینگے بھی یا نہیں۔ ملک کی آب و ہوا میں نفرت کا زہر گھول کر اس قدر خوفناک بنادیا گیا ہے کہ ہر چہرہ پہ ڈر ہر آنکھ اُداس، ہر دل مایوس وناامید ہے

اور اس طرح کے حالات صرف ظالم کے ظلم کی وجہ سے نہیں ہوتے بلکہ مظلوم کی خاموشی بھی برابر کی ذمہ دار ہوتی ہے کیونکہ کوئی بھی ہم پہ اُس وقت حاوی نہیں ہوسکتا جب تک ہم اُس کو موقعہ نہ دیں، جہاں اللہ سبحان تعالیٰ نے اپنے بندوں کو بہتر طریقے سے زندگی گزارنے کے خاطر کئی قسم کی مثالیں پیش کی ہیں لیکن افسوس کے ہم اپنی جہالت میں دیکھ کر بھی نظر انداز کررہے ہیں جبکہ ایک چونٹی بھی ہاتھی پہ بھاری پڑجاتی ہے ایک حقیر سا کیڑا بھی اپنی دفاع کے لئے حملہ آور ہوجاتا ہے لیکن ہم اُس چونٹی اور کیڑے سے بھی گئے گذرے ہوچکے ہیں اور ان حالات میں مسلمانوں کی قیادت کا دم بھرنے والے ملی و سیاسی قائدین تماشبین بن کر محض مذمتی بیانات جاری کرنے کو ہی اپنا اہم فریضہ سمجھ بیٹھے ہیں جبکہ ان کا فرض ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی رہنمائی سے مایوس ناامید مسلمانوں کے اندر جوش، ہمت و حوصلے کی نئی روح پھونکیں، حالات سے نمٹنے کے لئے جگہ جگہ اپنی قیادت میں دلیر نوجوانوں کی ٹیم بنائیں، انہیں ہر ناگہانی صورت حال سے نپٹنے کے لئے تیار کریں

لیکن افسوس کہ آج ہمارے رہنماء قائدین ہمیں مضبوط بنانے ایک جٹ کرنے کے بجائے اپنے اختلافی بیانات سے توڑنے اور کمزور کرنے میں لگے ہیں

سہ روزہ دعوت کا مجرم کون؟

امام الدین علیگ

سہ روزہ دعوت کے بند ہونے کی خبر ہر خاص وعام حلقے میں موضوع بحث ہے۔ آخر ہو بھی کیوں نہ، ملت کے زوال کے اس دور میں عوامی حلقے میں جماعت اسلامی کے واحد ترجمان اردو اخبار اور معیاری اردو صحافت کے واحد علمبردار سہ روزہ دعوت کے بند ہونے کی خبر سب پر بجلی بن کر گری ہے۔ ایسے میں ضروری ہے کہ ان اسباب و عوامل اور وجوہات کا منصفانہ جائزہ لیا جائے جن کی وجہ سے آج یہ منحوس دن دیکھنے پڑے ہیں۔ جماعت اسلامی ہند اور دعوت ٹرسٹ کے ذمہ داران نے سہ روزہ کو بند کرنے کی واحد وجہ مسلسل خسارہ ونقصان" بتایا ہے۔ دعوت ٹرسٹ کے سیکریٹری عبد الجبار صدیقی نے ذرائع ابلاغ سے بات چیت میں کہا"ہم اپنے ارکان سے پیسے لے کر ادارہ بناتے ہیں اور اس کے بعد ہماری کوشش ہوتی ہے کہ وہ اپنے پیروں پر کھڑا ہوجائے، ایسا نہ ہونے کی صورت میں ہم نے یہ سخت فیصلہ لیا۔" ایسے میں سوال اٹھتا ہے کہ 1953 سے جاری دعوت اخبار کیا کبھی اپنے پیروں پر کھڑا ہی نہیں ہوا؟ دعوت کی تاریخ سے واقف لوگ بتاتے ہیں کہ حقیقت کچھ اور ہے۔ ایک دور تھا جب دعوت کے پاس اپنا پریس، اپنا دفتر اور اپنی املاک تھیں۔ پرانی دہلی کے چوڑی والان میں واقع دعوت کا پریس دعوت آفسٹ پرنٹر نام سے جانا جاتا تھا جس کا پرانا نام جمال پریس تھا۔ پریس کی زمین بھی دعوت ٹرسٹ کے نام سے تھی۔ اس پریس سے دعوت اخبار کے علاوہ جماعت اسلامی کے دیگر اخبار و رسائل اور کتابوں کی چھپائی بھی ہوتی تھی، جس سے یہ بات پورے وثوق سے کہی جاسکتی ہے کہ جماعت اسلامی کے لیے یہ ایک نفع بخش ادارہ رہا ہوگا۔ لیکن اسے دعوت کی بدقسمتی کہیں کہ پریس کی عمارت پر جماعت کے ہی ایک رکن نے قبضہ جمالیا۔ اب یہاں سے شروع ہوتی ہے دعوت ٹرسٹ کے ذمہ داروں کی غیر ذمہ داری اور ناعاقبت اندیشی کی کہانی جو آگے چل کر سہ روزہ کے خاتمے پر ختم ہوتی ہے۔ ہوا یہ کہ دعوت آفسٹ پرنٹر" کو بند کردیا گیا اور وہاں کے اسٹاف کے ساتھ بھی فریب دہی سے کام لیا گیا۔ اس کے بعد دعوت آفسٹ پرنٹر کی عمارت کو ٹرسٹ کے ذمہ داروں نے اونے پونے دام میں فروخت کردیا اور پریس کی مشینوں کو چتلی کور میں واقع پرانے مرکز کے ایک اسٹور میں لاکر سڑنے کے لیے چھوڑ دیا۔ کچھ عرصہ گزرنے کے بعد ان مشینوں کو بھی کباڑ میں بیچ دیا گیا۔ اس طرح سے دعوت آفسٹ پرنٹر کی کہانی اپنے انجام کو پہنچی ہے۔ اس کے علاوہ دہلی کے سوئی والان میں دعوت کا اپنا دفتر تھا اور اس کا حشر بھی آفسیٹ پرنٹر جیسا ہی ہوا۔ اسے بھی اونے پونے بیچ دیا گیا۔ دعوت ٹرسٹ اور جماعت اسلامی کے ذمہ داران کی جانب سے دعوت ٹرسٹ کی املاک کو بیچنے کا سلسلہ یہیں تھم جاتا تب بھی شاید اخبار کے حق میں بہتر ہوتا لیکن یہ سلسلہ آگے بھی جاری رہا۔ دہلی کے بوانا میں سرکار نے دعوت ٹرسٹ کو اخبار کے لیے زمین الاٹ کی تھی اور اس زمین کو بھی بیچ دیا گیا۔ دعوت کی تین۔ تین املاک کو بیچے جانے کے بعد سوال یہ اٹھتا ہے کہ اس سے حاصل ہونے والی رقم کا کیا ہوا؟ اس کا صحیح جواب تو جماعت اور ٹرسٹ کے ذمہ داران ہی دے سکتے ہیں لیکن ایک بات جس سے جماعت کے سبھی ارکان واقف ہوں گے وہ یہ کہ دہلی کے جامعہ نگر، ابوالفضل انکلیو میں جس زمین پر جماعت کا مرکز واقع ہے وہ بھی دعوت کے نام منسوب تھی۔ جماعت کے ذرائع کا کہنا ہے کہ مرکز کی موجودہ شکوہ عمارت کی بنیاد ہی دعوت بلڈنگ کے نام سے رکھی گئی تھی۔ سابق امیر جماعت مولانا سراج الحسن صاحب نے مرکز کی موجودہ عمارت کا افتتاح دعوت کی بلڈنگ کے طور پر ہی کیا تھا لیکن دعوت کی بلڈنگ بننے کے بجائے وہاں مرکز کو منتقل کردیا گیا اور دعوت کو مرکز کی پرانی بلڈنگ میں پھینک دیا گیا۔ یہاں اس بار دعوت کے مستقبل کے ساتھ ایک اور کھیل کھیلا گیا، وہ یہ کہ مرکز کی پرانی عمارت میں دعوت کو منتقل تو کیا گیا لیکن پراپرٹی دعوت ٹرسٹ کے نام نہیں کی گئی۔ ایسے میں سہ روزہ دعوت کی حالت دھوبی کے کتے جیسی ہو گئی جو نہ گھر کا رہا نہ گھاٹ کا۔

دعوت کے ساتھ ہوئی ایک اور ستم ظریفی ملاحظہ کریں۔ ایک وقت جب مرکزی سرکار نے دہلی کے آئی ٹی او میں ٹائمس آف انڈیا سمیت ملک کے دیگر موقر اخباروں کو زمین الاٹ کی تھیں تو سہ روزہ دعوت کو بھی اس آفر کی پیشکش کی گئی تھی لیکن جماعت کے ذمے داروں نے سرکار کے آفر کو یہ کہتے ہوئے ٹھکرادیا تھا کہ ہم سرکاری مراعات قبول نہیں کریں گے۔ بہرحال جماعت نے اس سرکاری آفر کو ٹھکرانے کے ساتھ ساتھ ایک اور فیصلہ کیا وہ یہ کہ ہم ڈی اے وی پی اور ڈی آئی پی ایڈ یعنی سرکاری اشتہار بھی نہیں لیں گے۔ ذمے داروں نے سرکاری اشتہارات کو یوں گھر ٹھونک کر ٹھکرایا ہوگا کہ اخبار ہم اپنے بل بوتے پر نکالیں گے۔

بہرحال اب دعوت کی آمدنی کے لیے اگر کوئی آپشن رہ گیا تھا تو وہ تھا صرف پرائیویٹ اشتہار۔ لیکن جماعت اور ٹرسٹ کے ذمے داروں نے پرائیویٹ اشتہارات پر بھی سخت سنسر شپ نافذ کردی اور اس طرح کی مختلف النوع شرطیں لگا دیں کہ تصویر والا اشتہار نہیں چھاپا جائے گا، غیر معیاری پروڈکٹ اور جنسی مسائل کے اشتہارات نہیں لیں گے وغیرہ وغیرہ اور ساتھ ہی یہ شرط بھی لگا دی گئی کہ کوئی بھی پرائیویٹ اشتہار چھاپنے سے پہلے جماعت کے ذمے داروں کی منظوری ضروری ہے۔ غرض یہ کہ آمدنی کے سارے راستوں، سبھی کھڑکیوں اور دروازوں کو بند کر دیا گیا۔ اتنا سب ہونے کے اب موجودہ صورت حال یہ ہے کہ گجرات میں دعوت ٹرسٹ کی جو واحد پراپرٹی بچی ہے، اُسے بھی بیچنے کی تیاری ہے۔ ذرائع کے مطابق کہ اس پراپرٹی کو بیچنے کے لیے بات چیت چل رہی ہے۔ مزید یہ کہ دعوت کو سر چھپانے کے لیے مرکز کی جو پرانی عمارت دی گئی تھی، اُسے اب جماعت کے چار سرکردہ ذمے داروں کا فیملی کوارٹر بنانے کا منصوبہ ہے۔

اب ایسے میں سوال اٹھتا ہے کہ جماعت اور ٹرسٹ کے ذمے دار یہ دلیل آخر کس بنیاد پر دے رہے ہیں کہ دعوت اپنے پیروں پر کھڑا نہیں ہو سکا اس لیے اسے بند کیا جارہا ہے؟ جبکہ حقائق تو یہ بتا رہے ہیں کہ دعوت تو اپنے پیروں پر کھڑا تھا لیکن اسکے پیروں کو کاٹ دیا گیا۔ یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ دعوت کو قسطوں میں قتل کیا گیا۔ اب آپ خود طے کریں کہ سہ روزہ دعوت کا قاتل کون ہے؟ جماعت کے ذمے داران؟ ٹرسٹ کے سکریٹریز؟ دعوت کے ملازمین؟ یا پھر دعوت نہ خریدنے والا عام اردو طبقہ؟

صفحہ اول سے آگے

101

کیا گیا جس میں وزیر اعلیٰ کی تقرری سے فوراً پہلے صدر راج کو منسوخ کر دیا جائے گا۔ اس ضمن میں جاری حکمنامہ کے مطابق "جموں و کشمیر تنظیم نو ایکٹ، 2019 (34 of 2019) کے سیکشن 73 کے ذریعہ حاصل کردہ اختیارات کے استعمال میں بھارت کے آئین کے دفعہ 239 اور 239A کے ساتھ پڑھا گیا، یہ حکم 31 اکتوبر، 2019 کو مرکز کے زیر انتظام علاقے سے متعلق ہے۔ جموں و کشمیر کا موقف جموں و کشمیر تنظیم نو ایکٹ 2019 کے سیکشن 54 کے تحت وزیر اعلیٰ کی تقرری سے پہلے ہی منسوخ ہو جائے گا۔" خیال رہے کہ 31 اکتوبر 2019 کو، جموں و کشمیر میں صدر راج نافذ کرنے کیلئے جموں کشمیر تنظیم نو ایکٹ کے سیکشن 73 کے تحت ایک صدارتی حکم جاری کیا گیا۔ ادھر جموں کشمیر میں طویل صدر راج کے خاتمے کے ساتھ ہی جموں کشمیر میں حکومت سازی کی راہ ہموار ہو گئی ہے۔ جموں کشمیر کے نئے وزیر اعلیٰ کی جانب سے عہدہ سنبھالنے کیلئے سٹیج تیار ہے اور نئے حکومت کیلئے حلف برداری بدھ وار کو ہوگی۔ اس سلسلے میں پہلے ہی عمر عبداللہ نے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا کو حکومت بنانے کا دعویٰ پیش کر دیا۔ خیال رہے کہ جموں و کشمیر میں نیشنل کانفرنس اور کانگریس کے ساتھ اس کے اتحاد نے 90 میں سے 48 سیٹیں جیتیں۔ گزشتہ دنوں حلف کی تقریب کے بارے میں نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ نے کہا کہ یہ ایک طویل عمل ہوگا کیونکہ یہاں مرکز کی حکمرانی ہے۔ ایل جی پہلے دستاویزات کو راشٹرپتی بھون اور پھر مرکزی [وزارت داخلہ کو بھیجے گا۔ ہمیں بتایا گیا ہے کہ اس میں دو سے تین دن لگیں گے۔ لہٰذا اگر یہ منگل سے پہلے ہوتا ہے، تو ہم بدھ کو حلف برداری کی تقریب کریں گے۔

102

کی کوئی کمی نہیں ہے بس انہیں صحت سمت اور ایکسپوزر کی ضرورت ہے اور مجھے امید ہے کہ لیجنڈس لیگ جیسے ٹورنامنٹوں کے انعقاد سے یہاں کے نوجوانوں کو کھیلوں کے تئیں ترغیب ملے گی۔ اس کے علاوہ عمر عبداللہ نے پارٹی سے وابستہ لیڈران، عہدیداران اور کارکنان پر زور دیا کہ وہ عوام کیساتھ زمینی سطح پر قریبی رابطہ رکھیں اور لوگوں کے مسائل و مشکلات ہر سطح پر اجاگر کریں۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کے قیمتی ووٹوں سے ہماری کامیابی یقینی بنی ہے اور عوام کی راحت رسانی ہماری اولین ترجیح ہونی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے اگلے 5 سال کیلئے لائحہ عمل مرتب کرکے ایک منظم منشور عوام کے سامنے رکھا ہے اور ہماری حد درجہ کوشش ہوگی کہ اس پر من و عن عملدرآمد کیا جائے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ ہماری جدوجہد طویل ہے، ہمارے سامنے الیکشن کے انعقاد ایک چیلنج تھا اور پھر اس میں کامیابی حاصل کرنا بھی بڑا چیلنج تھا۔ ہمارے سامنے جموں وکشمیر کیلئے ریاستی درجہ بحال کرنا اور پھر یہاں کے عوام کے آئینی اور جمہوری حقوق بحال کروانے کے چیلنج باقی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر سے آج صدارتی راج کا خاتمہ ہوا ہے اور یہ کامیاب منزل کی جانب ہمارا ایک اور قدم ہے۔ یہ وفود بعد میں صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ سے بھی ملاقی ہوئے۔

103

سربراہ رویندر رینا نے پارٹی کے نو منتخب ممبر اسمبلی کو مبارکباد پیش کی اور کہا کہ مرکزی مبصرین کی کمان میں پارٹی رہنماؤں کے ساتھ میٹنگ کرنے کے بعد جلد ہی اپوزیشن لیڈر کا انتخاب کیا جائے گا۔ اس موقعہ پر رویندر رینا نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا "آنے والے دنوں میں، بی جے پی مرکزی مبصر پرہلاد جوشی اور ترون چگ کی قیادت میں رہنماؤں اور منتخب اراکین کی میٹنگیں کرے گی۔ جموں و کشمیر میں پارٹی کی مستقبل کی حکمت عملی پر بھی تبادلہ خیال کیا جائے گا"۔ ایل او پی کے انتخاب سے متعلق ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ جلد عمل شروع کر دیا جائے گا۔ رینا نے کہا کہ اسمبلی انتخابات ہو چکے ہیں اور نئی حکومت کی تشکیل کے لیے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں صدر راج کو منسوخ کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا "بی جے پی نے الیکشن میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ میں تمام ایم ایل اے کو مبارکباد دیتا ہوں"۔ لوگوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے، خاص طور پر جموں خطہ کے لوگوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے، رینا نے کہا "لوگوں نے اس الیکشن میں جوش وخروش سے بی جے پی کو ووٹ دیا اور حمایت کی، اور 29 ایم ایل اے کو منتخب کیا"۔ انہوں نے کہا کہ اس بات کی نشاندہی کرتے ہوئے کہ جموں وکشمیر میں دونوں کے ساتھ ساتھ سیٹوں کی تعداد کے لحاظ سے یہ بی جے پی کی بہترین انتخابی کارکردگی ہے۔ انہوں نے مزید کہا "میں وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ کے علاوہ دوسروں کا شکریہ ادا کرتا ہوں جن کے آشیرواد اور ہم نے ایسا کرنے میں مدد کی"۔

104

رہی تھی جس دوران آوارہ کتوں نے اس پر حملہ کیا اور اس کو شدید طور پر زخمی کر دیا جس کے بعد اگر چہ بچی کو علاج کیلئے صدر اسپتال سرینگر پہنچایا گیا جہاں وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ بیٹھی۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اسکی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ معاملہ کی نسبت کیس درج کرکے تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔

105

بھڑکنے اور آگ لگنے کی جو وجوہات ہے ان کی طرف خصوصی توجہ دے۔ اے پی آئی نیوز ڈیسک کے مطابق خطہ چناب کشتواڑ کے مضافات ملاروں واڑدون کے علاقے میں اس وقت قیامت صغریٰ ٹوٹ پڑی جب علاقے میں آگ پکڑلی اور اس آگ نے رہائشی مکانوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا جامع مسجد علاقے میں تیس سے چالیس مکان گاؤخانے کھلیار آگ کی لپیٹ میں آگ کے شعلے بلند ہونے کے ساتھ ہی علاقے میں آہ وفغان کا عالم شروع ہوا۔ آگ بجھانے کے لئے مرد وزن بوڑھے اور بچے اپنی خدمات انجام دے رہے ہے تاہم ہر گزرتے لمحے کے ساتھ آگ شدت کرتا رہا آگ کی اس ہولناک واردات میں تیس سے چالیس کے قریب رہائشی مکان گاؤخانے کھلیار خاکستر ہوئے لاکھوں روپے مالیت کا سامان گھریلوں اشیاء راکھ کے ڈھیر میں تبدیل سڑک رابطہ نہ ہونے کی وجہ سے اس علاقے میں فائر اینڈ ایمرجنسی کا عملہ نہیں پہنچ سکا اور نہ ہی فائر ٹینڈروں کو پہنچایا تے کے لئے کسی طرح کی کارروائی عمل میں لائی گئی آگ سہ پہر تین بجے کے بعد شروع ہوئی۔ باخبر ذرائع کے مطابق آگ کی اس ہولناک واردات کے دوران جامع مسجد بھی خاکستر ہوئی مقامی لوگ اگرچہ مسلسل آگ پر قابو پانے کی کوشش کر رہے ہیں تاہم انہیں اسے بجھانے میں کامیاب نہیں مل پا رہی ہے۔ نو منتخب ممبر اسمبلی پیارے لال ضلع انتظامیہ کے ہمراہ جائے موقع پر پہنچ گیا اور آگ بجھانے کی کارروائی کا از خود نگران کر رہے ہے۔ ڈپٹی کمشنر کشتواڑ نے اس بات کی تصدیق کی ملاروں واڑدون کشتواڑ کے علاقے میں بھیانک آگ لگی ہے ابھی تک درجنوں رہائشی مکان گاؤخانے کھلیار اسکی لپیٹ میں آ گئے ہے مالی نقصان بڑے پیمانے پر ہوا تاہم جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہوئی۔ ادھر شمالی کشمیر بانڈی پورہ کے دور گریز گجران علاقے میں 13 اکتوبر رات دیر گئے آگ کی واردات رونما ہوئی تو دو دکانوں اور چھ رہائشی مکانوں سمیت پندرہ کے قریب ڈھانچے آگ کی اس واردات میں خاکستر ہوئے لاکھوں روپے مالیت کا سامان راکھ کے ڈھیر میں تبدیل ہوا۔ ممبر پارلیمنٹ شیخ عبدالرشید نے گریز میں آگ سے متاثرہ جگہ کا دورہ کیا۔ انہوں نے ضلع انتظامیہ پر زور دیا کہ متاثرین کی ہر ممکن مدد کی جائے۔ انہوں نے اپنی ایک ماہ کی تنخواہ متاثرین کو بطور امداد فراہم کرنے کا بھی اعلان کیا۔ ادھر نگر ناگ میں بھی آگ کی واردات کے دوران چوڑھا پنچ خاکستر ہوئے ہزاروں روپے مالیت کا سامان راکھ کے ڈھیر میں تبدیل ہوا۔ آگ کے پے در پے وارداتیں رونما ہونے پر جہاں لوگوں میں فکر وتشویش کی لہر دوڑ گئی ہے وہی فائر اینڈ ایمرجنسی نے لوگوں سے تلقین کی کہ آگ کو پھیلنے سے روکنے کے لئے وہ قواعد وضوابط پر من وعن عمل کرے احتیاط کا بھرپور مظاہرہ کرکے آگ لگنے کے جو وجوہات ہے ان سے دور رہنے کی کوشش کرے۔

106

نیوز کے مطابق بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر لیڈر رجموں وکشمیر لداخ کے انچارج ترن چگ نے بھارتیہ جنتا پارٹی کے ہائی کمانڈ کو اسمبلی انتخابات کے حوالے سے جلد اپنی رپورٹ پیش کرنے کا عندیہ دیتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی کارکردگی اطمینان بخش ہے اور وزیر اعظم نے جموں وکشمیر کے لوگوں کے ساتھ جو وعدے کئے تھے انہیں عملی جامہ بھی پہنایا۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کا خصوصی درجہ واپس لینے کے بعد حد بندی کرائی گئی پنچایت، بی ڈی سی ڈی ڈی سی الیکشن کرائے گئے اور اسمبلی الیکشن بھی کرائے گئے۔ جموں وکشمیر کے لوگوں نے پارلیمنٹ اور اسمبلی الیکشن میں جس طرح سے اپنے ووٹ کا استعمال کیا اس کی مثال نہیں ملتی ہے اور یہ سب وزیر اعظم کی کاوشوں اور کوششوں کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر میں الیکشن کرانے کے ساتھ ساتھ تعمیر وترقی کے معاملے میں کوئی بھی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا گیا اور پچھلے چھ دہائیوں سے جو بجٹ جموں وکشمیر کو نہیں مل پائی تھی وہ بھارتیہ جنتا پارٹی کی مرکزی سرکار نے پچھلے چھ برسوں کے دوران بنیادی ڈھانچے کی تعمیر لوگوں کو بنیادی سہولیات فراہم کرنے بیروزگاری کے خاتمے کے لئے فراہم کی۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس دماغی طور دیوالیہ پن کا شکار ہو چکی ہے اسلئے وہ وزیر اعظم کے غریب کلیان اسکیموں اور دوسرے منصوبوں کی شدید مخالفت کرتے ہے۔ ترن چگ نے سوالیہ انداز میں کانگریس کے صدر ملک ارجن کھڑگے سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا وہ قوم کو بتادے کہ کیا کیرالہ مسلم لیگ کے پاس کانگریس کا جھنڈا اور ایجنڈا گروی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس نے ہمیشہ ملک کو تباہ وبرباد کرنے کے منصوبوں کو تقویت پہنچائی جس کی مثال پاکستان کے وزیر دفاع کے اس بیان سے ہے کہ پاکستان کانگریس اور این سی کا نظریہ جموں و کشمیر کے حوالے سے ایک ہے۔ انہوں نے کہا کہ بٹلا واقعہ میں عسکریت پسندوں کی موت پر کانگریس کی سینئر لیڈر رجیسٹر پرسن سونیا گاندھی نے آنسو بہائے اور یہ کانگریس ہی ہے جو قصاب اور افضل گورو کے تئیں نرم گوشہ رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا وزیر اعظم کو گالیاں دینا بدنام کرنا کانگریس پارٹی نے نیا فیشن بنا دیا ہے۔ جموں وکشمیر کے سٹیٹ ہڈ کی فکر کرتے ہوئے امور کشمیر کے انچارج نے کہا کہ وزیر داخلہ امیت شاہ نے فلور آف دہ هاوس اس بات کا اعلان کیا کہ موضوں وقت پر جموں وکشمیر کا سٹیٹ ہڈ بحال کیا جائیگا او روزیر اعظم نے انٹرنیشنل کونیکشن سینٹر میں یوگا ڈے کے موقعے پر ایک بار جموں میں ایک بار اور شیر کشمیر کرکٹ اسٹیڈیم میں عوامی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر کا سٹیٹ ہڈ بحال کیا جائیگا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس این سی نے جو اتحاد کیا ہے اس سے لوگوں کو بہت بڑا دھوکہ ہوا سٹیٹ ہڈ بحال کرنا مرکزی سرکار کے دائرے اختیار میں ہے اور دونوں پارٹیاں اس سلسلے میں جو بیان بازی کر رہی ہے وہ بیگانی شادی میں عبداللہ دیوانہ کے مترادف ہے۔

107

نے پہلے ہی ایس سی او سربراہان حکومت کے سربراہی اجلاس کے موقع پر جے شنکر اور ان کے پاکستانی ہم منصب اسحاق ڈار کے درمیان کسی بھی دوطرفہ بات چیت کو مسترد کر دیا ہے۔ تقریبا نو سالوں میں یہ پہلی بار ہوگا کہ ہندوستان کے وزیر خارجہ پاکستان کا دورہ کریں گے، یہاں تک کہ دونوں پڑوسیوں کے درمیان مسئلہ کشمیر اور پاکستان سے ہونے والی سرحد پار سے ہونے والی دہشت گردی کے حوالے سے تعلقات کشیدہ ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ جے شنکر پاکستان میں 24 گھنٹے سے کم قیام کریں گے۔ خیال رہے کہ پاکستان 15 اور 16 اکتوبر کو SCO کونسل آف ہیڈز آف گورنمنٹ کے اجلاس کی میزبانی کر رہا ہے۔ پاکستان کا دورہ کرنے والی آخری بھارتی وزیر خارجہ سشما سوراج تھیں۔ وہ دسمبر 2015 میں افغانستان سے متعلق ایک کانفرنس میں شرکت کے لیے اسلام آباد گئی تھیں۔ اگست میں پاکستان نے وزیر اعظم نریندر مودی کو ایس سی او سربراہی اجلاس میں مدعو کیا تھا۔ جے شنکر کا دورہ پاکستان اہمیت کا حامل ہے کیونکہ اسے نئی دہلی کی جانب سے ایک اہم فیصلے کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

108

تھی جو کانگریس کے ساتھ تھے۔ پھر این سی اور کانگریس کی حمایت ہے، جن کے پاس 27 ممبر اسمبلی تھے۔ ماضی کے طریقوں کے مطابق، الیکشن کمیشن نے جموں وکشمیر میں راجیہ سبھا انتخابات کے لیے تین نوٹیفکیشن جاری کیے ہیں۔ دو نشستوں کے لیے ایک انتخاب ہوتا ہے جبکہ ایک ایک نشست کے لیے دو الگ الگ انتخابات ہوتے ہیں۔ اگر اسی طرز پر عمل کیا جاتا ہے تو وہ نشستیں جن پر الگ الگ انتخابات ہوں گے حکمران اتحاد کے پاس جائیں گے جس کے پاس پہلے ہی 55 ممبران اسمبلی ہیں۔ جب کہ وہ نشستیں جن پر ایک الیکشن ہوگا، این سی کی قیادت والے اتحاد اور بی جے پی میں برابر تقسیم ہو جائے گی۔ چونکہ جموں وکشمیر سے راجیہ سبھا کی چار سیٹیں پچھلے ساڑھے تین سالوں سے خالی ہیں، الیکشن کمیشن ایم ایل اے کی تقریب حلف برداری کے بعد جلد ہی ان پر انتخابات کرانے کا نوٹیفکیشن جاری کر سکتا ہے جس سے وہ ووٹ ڈالنے کے اہل ہو جاتے ہیں۔ اس بات کا امکان ہے کہ مرکزی وزارت داخلہ راجیہ سبھا کے انتخابات سے قبل لیفٹنٹ گورنر کو قانون ساز اسمبلی میں پانچ ممبران اسمبلی کی نامزدگی کی سفارش کر سکتی ہے کیونکہ یہ یقینی بنائے گا کہ بی جے پی کم از کم ایک راجیہ سبھا سیٹ پر محفوظ رہے گی۔ ایسی اطلاعات تھیں کہ نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ، جنہوں نے لوک سبھا یا اسمبلی کا انتخاب نہیں لڑا، پارٹی کی طرف سے راجیہ سبھا کے انتخابات میں سے کسی ایک سیٹ پر میدان میں اتر جا سکتا ہے۔

109

کے اعلان کے بعد بھارتیہ جنتا پارٹی کے ممبران میں اضافہ ہوگا اور جموں وکشمیر میں سیاسی سرگرمیوں میں مزید اضافہ ہوگا۔ ادھر سپریم کورٹ آف انڈیا نے لیفٹنٹ گورنر کی جانب سے پانچ اسمبلی ممبران کو نامزد کرنے کے خلاف دائر کی گئی عرضی کو مسترد کر دیا جسکے نتیجے میں لیفٹنٹ گورنر انتظامیہ کے لئے راہ مزید ہموار ہوئی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں وکشمیر میں 16 اکتوبر کو نئی سرکار حلف لے گی۔ جہاں صدر ہند دروپدی مرمو نے مرکزی کابینہ کی سفارش کو منظور کرتے ہوئے سیکشن 53 کے تحت جموں وکشمیر میں صدر راج ختم کرنے کے لئے نوٹیفکیشن جاری کر دی اور مرکزی زیر انتظام علاقے میں نئی حکومت کا قیام عمل میں لانے کے لئے راہ ہموار کی وہی نئی حکومت کو حلف دلانے کے بعد لیفٹنٹ گورنر کی جانب سے پانچ ممبران اسمبلی کو نامزد کرنے کا اعلان کیا جائیگا۔ باخبر ذرائع کے مطابق وزارت داخلہ اور لیفٹنٹ گورنر کے مابین ممبران کی نامزدگی پر صلاح مشورہ مکمل ہو گیا اور وزارت داخلہ کی جناب سے ان پانچ ناموں کو ہری جھنڈی دکھائی گئی جنہیں بطور ممبر اسمبلی نامزد کیا جائیگا۔ باوثوق ذرائع کے مطابق جن ناموں پر اتفاق رائے پایا گیا ہے ان سبھی کا تعلق جموں صوبہ سے ہوگا اور نامزد ممبران میں مغربی پاکستان سے آنے ہوئے رفیوجی، کشمیری پنڈتوں اور خواتین کو جگہ دے دی گئی ہے تاکہ وہ جموں وکشمیر اسمبلی میں اپنی نمائندگی کر سکے۔ ممبران اسمبلی کو ووٹ دینے اور دیگر ممبران اسمبلی کی طرح وہ تمام حقوق او رمراعات حاصل ہو نگے جو منتخب ہوئے ممبران اسمبلی کو ہونگے۔ باخبر ذرائع کے مطابق لیفٹنٹ گورنر کی جانب سے نامزد کئے جانے والے ممبران کے اعلان کے ساتھ ہی جموں وکشمیر میں سیاسی سرگرمیوں میں مزید اضافہ ہوگا۔ کانگریس این سی پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی سی پی آئی ایم نے پہلے بھی نامزد ممبران نے فوری اعلان پر شکوک شبہات ظاہر کئے تھے او رمطالبہ کیا تھا کہ الیکشن نتائج منظر عام پر آنے اور نئی سرکار منتخب ہونے کے بعد جموں وکشمیر سرکار کی جانب سے جن افراد کے نام تجویز کئے جائے انہیں ہری جھنڈی دکھائی جائے۔ سپریم کورٹ آف انڈیا میں محکمہ تعلیم کے ایک سینئر لیکچرار اور اس کے ساتھی نے نامزد ممبران کو لیفٹنٹ گورنر کی جانب سے نامزد کرنے کے خلاف عرضی دائر کی تھی جسے سپریم کورٹ کے ڈویژن بینچ نے خارج کر دیا۔ جس سے لیفٹنٹ گورنر کے اختیارات میں مزید اضافہ ہوا تاہم نئی حکومت کی حلف برداری کی تقریب کے بعد اس بات کا شدت کے ساتھ انتظار رہے گا کہ کن پانچ افراد کو نامزد کیا گیا اور وہ کس پارٹی کی حمایت کریں گے۔

110

سے 370-35A کے معاملے پر یوٹرن لینے کے بیان کو افسوسناک قرار دیتے ہوئے کہا کہ اب یہ بات واضح ہوتی ہے کہ نیشنل کانفرنس کے نائب صدر صرف اقتدار کے بعد تھے اور انہوں نے لوگوں کے جذبات احساسات کے ساتھ کھلواڑ کیا ہم امید کرتے ہیں کہ نئے سرکار اپنے وعدے پر چٹان کی طرح ڈٹی رہے گی اور 370 اور جموں وکشمیر کی انفرادیت لوگوں کے مشکلات کا ازالہ کرنے کے لئے حکومت کو پالیسی شرط کے اپنی حمایت جاری رکھے گی تاہم اگر وعدے کا وخلافہ کیا تو تنقید برائے تعمیر کرنے سے بھی گریز نہیں کریں گے۔

111

نے ابھی تک اپنے اتحادی پارٹنر کے ساتھ وزارتی برتھوں کی تقسیم پر بات نہیں کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس اور این سی دونوں ہندوستانی اتحاد کا حصہ ہیں، جس کا مقصد ملک میں نفرت کی سیاست کو ختم کرنا ہے۔ یہ پوچھے جانے پر کہ کیا راہول گاندھی حلف برداری کی تقریب میں شرکت کریں گے، انہوں نے کہا کہ انہیں یقین نہیں ہے۔ انہوں نے کہا "یہ اس کی دستیابی اور شیڈول پر منحصر ہے"۔ خیال رہے کہ نیشنل کانفرنس کانگریس اتحاد نے مشترکہ طور پر انتخابات میں حصہ لیا۔ نیشنل کانفرنس نے 51 اور کانگریس نے 32 سیٹوں پر مقابلہ کیا۔ نیشنل کانفرنس نے 42 سیٹیں حاصل کیں، اس کے بعد بی جے پی کو 29، کانگریس کو 6، جے کے پی ڈی پی کو 3، اور باقی سیٹیں چھوٹی پارٹیوں اور آزاد امیدواروں کے حصے میں آئیں۔

112

کروڑ سے زائد روپے کی جائیداد ضبط کر لی ہے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے لکھا کہ انہوں نے سجاد حسین بٹ، محمد امین گنی، سہیل احمد وانی اور شبیر احمد کی 1.31 کروڑ روپے کی چار غیر منقولہ جائیدادوں کو عارضی طور پر ضبط کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ جائیداد پی ایم ایل اے، 2002 کی دفعات کے تحت سرینگر اور اس کے قریبی مقامات میں ضبط کر لی گئی ہے۔ انہوں نے مزید لکھا "جموں و کشمیر کے کامن انٹرنس ٹیسٹ 2012 میں میڈیکل سوالیہ پیپر لیک ہونے کے معاملے میں کارروائی کی گئی ہے"۔

113

یہاں ایک بیان میں کہا کہ یہ دورہ ہندوستان اور جاپان کے درمیان دفاعی تعاون کو فروغ دینے میں ایک اہم قدم ہے۔ پیر کو جنرل دویدی جاپان میں ہندوستان کے سفیر سبی جارج کے ساتھ بات چیت کریں گے اور اس کے بعد ٹوکیو میں ہندوستان کے سفارت خانے میں ہندوستان۔ جاپان تعلقات پر بات چیت میں حصہ لیں گے۔ وہ منگل کو اچیگیا میں وزارت دفاع میں جاپان کی اعلیٰ فوجی قیادت کے ساتھ بات چیت میں مشغول ہوں گے۔

114

کو عدالت عظمیٰ کی کارروائی شروع ہوئی لیفٹنٹ گورنر کے خلاف دائر کی گئی عرضی کو سپریم کورٹ آف انڈیا کی ڈویژن بینچ جسٹس سنجیو کھنہ اور جسٹس پی وی سنجے نے یہ کہتے ہوئے اس پر غور کرنے سے انکار کیا کہ اس طرح کی عرضی پہلے جموں وکشمیر لداخ ہائی کورٹ میں پیش کی جانی تھی اور اس سلسلے میں ہائی کورٹ عرضی پر غور کر سکتا ہے۔

115

بعنوان گراس روٹ پر خطاب کرتے ہوئے ریزرو بینک آف انڈیا کے گورنر شکتی کانت داس نے کہا کہ ہندوستان کی طرف سے تیار کردہ ڈی پی آئی نے سرحد پار ادائیگیوں کی بے پناہ صلاحیت کے ساتھ اعلیٰ معیار کے ڈیجیٹل مالیاتی مصنوعات کی ترقی میں سہولت فراہم کی ہے۔ داس نے کہا "ڈی پی آئی میں ہندوستان کے تجربے کو دوسرے ممالک بہتر بنانے اور عالمی ڈیجیٹل انقلاب کی شروعات کرنے کے لیے فائدہ اٹھا سکتے ہیں"۔

Executive Engineer Kashmir Power Distribution Corporation Ltd. O&M Division Pulwama

STANDARD BIDDING DOCUMENT
for
Segregation of Tahab feeder by way of shifting load from Tahab feeder to Koil feeder to relieve overloaded Tahab feeder (Ph-I and Ph-II)including stabilization under the jurisdiction of KPDCL O&M Division Pulwama under UT Capex Grants 2024-25.
e-NIT NO:15of 2024-25. Dated:11-10-2024.
Tender Floating Division: Executive Engineer KPDCL O&M Division Pulwama.

1	e-bid submission start date and time	11.10.2024; (2:00 PM onwards)
2	e-bid submission end date and time	21.10.2024; (upto 12:00 PM)
3	Commercial and Technical Bid opening date & time	21.10.2024; 02:00 PM
4	Online financial e-Bid opening date & time (Only of the technically qualified Bidders)	Any convenient date after evaluation of technical bids in the office of undersigned.
5	Venue of opening of techno-commercial Bids	Office of the Executive Engineer, O&M Division Pulwama, Kashmir Pin Code 192301 Address near DC office Pulwama Kashmir
6	Tender Value	Rs. 14.30 Lacs
7	Cost of e-Bid document	Rs. 1000/- (Rupees One Thousand only) (Non-Refundable)
8	Amount of Earnest Money Deposit (EMD)	Rs.28600/= (Rupees Twenty-Eight Thousand Six Hundred only)

Sd/-Executive Engineer
O&M Division Pulwama

DIPK-NB-1669
Dtd. 14-10-2024

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER MECHANICAL& HOSPITAL DIVISION SRINAGAR

GIST of e-tender
(short term)
NIT No: M&HDS/TS /2024-25/94/e-tendering, Dated:-11-10-2024

For and on behalf of the Lt. Governor, J&K UT e-tenders are invited from eligible registered/reputed/experienced firms with J&K State Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments for the below mentioned work:

Name of the Work	Estd. Cost	Cost	E/M	Contact	AAA	T.S
1. Repairs/general overhauling of feed/circulation pump installed in the boiler house and other allied works of Govt CD Hospital,Srinagar.	0.58	50	1160	10 Days	06 MCS OF 2024 Dt 03.07.2024	M&HDS/TS/7 Dt 08/24
2. Repairs/Replacement of various items to laundry equipments and repairs to 250kVA servo stabilizer and steam boiler installed at laundry section at Govt SMHS Hospital Srinagar.	2.47	200	5000	20 days	06 MCS OF 2024 Dt 03.07.2024	M&HDS/TS/6, Dated 07/24

1. Position of funds: Available with the intending department
2. Downloading of Bids:- The NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen from the departmental website www.jktenders.gov.in from 11-10-202418.00 hrs)and can be downloaded from 11-10-2024 (18.00 hrs).
3. Uploading: The bidders shall deposit their bids in electronic format on the above web site 11-10-2024 (18.00 hrs).to 19.10.2024 (12:00hrs) in two (02) covers.
4. Opening of Bids :- The bids received upto due date and time shall be opened on 19.10.2024 at 14.00(hrsz

Sd/- Executive Engineer,
M&HD, Srinagar

DIPK-5923/24
Dtd. 14-10-2024

UNION TERRITORY OF JAMMU AND KASHMIR

Office of the Chief Executive Officer SRINAGAR SMARTCITY LTD

(A J&K Government Undertaking)
NOTICE INVITING RFP
E-NITNO.:20-SSCLOF10/2024-25,DT:-11-10-2024

1.The Srinagar Smart City Limited (SSCL) (here in after referred to as "SSCL" / "Authority" in this document) is executing SMART CITY MISSION (SCM) in Srinagar. Chief Engineer, Srinagar Smart City Limited (SSCL), invites bids, from registered firms/agencies for following work on Viability Gap Funding (Positive or Negative) basis:

S.No	NameofWork	Organization	Cost	E/M	Contract Duration (Years)
1.	Construction / Refurbishment, Operation & Maintenance of 360 number Bus Shelters/Stops on VGF basis under Smart City Mission.	Srinagar Smart City Ltd	Rs. 20,00	Rs.72.00 Lacs	25 Years

1.The Request for Proposal (RFP) document, consisting of bidding information, eligibility criteria,termsof reference, conditions of contract and other details, willbe uploaded on the website: www.jktenders.gov.in. The Bidders can take part in the bidding processas per below tabulated schedule:
CriticalDates:

S. No.	Description	Date
1	Date of issue of RFP	11/10/2024
2	Time period for Downloading of RFP documents	11/10/2024 up to 22/10/2024
3	Last Date for submission of queries	15/10/2024
4	Date of Pre-bid Meeting	17/10/2024 at 14:00 Hrs.
5	Last date of Online Submission of Bid	22/10/2024 up to 16:00 Hrs.
6	Opening of Technical Bid	23/10/2024
7	Opening of Financial Bid	To be intimated later

1. If any date specified here in is a holiday, then the next working day will be considered for the activity and the time will remain the same.
2. The Schedule indicated above is tentative and the Client may change any or the entire schedule with prior intimation to all bidders.
3. The Cost of Request for Proposal (RFP) Document is to be paid through DD/NEFT/RTGS in favour of Chief Executive Officer, Srinagar Smart City Limited with Bank Account details as under:

Name of Bank: ICICI Bank Ltd.
Branch: Karan Nagar,
Srinagar Bank Account Number 252705001239,
IFSC Code: ICIC0002527
MICR Code: 190229002

4. The Earnest Money Deposit (Bid Security) of Rs. 72.00 Lac may be paid through CDR/FDR/DD infavour of Srinagar Smart City Limited with Bank Account details as stated above or may besubmittedthrough a Bank Guarantee having a validity of 60 days beyond Bid Validity Period of 120days. The Bank Guarantee shall be pledged to Chief Executive Officer, Srinagar Smart City Limited,Srinagar and shall be submitted in the format provided in the Bid Document
5. The bid, complete in all respects together with proofs of payment of cost of tender documents andEarnest Money Deposit must be uploaded on www.jktenders.gov.in on or before the deadline forsubmission of bids. Since the Bid is to be submitted online, the Bidder should ensure that they havethe requisite digital signature required for uploading of the Bid. The Authority will not be responsibleforany delay in submission of bid dueto any reason, whatsoever.
6. The bidder is required to quote the Viability Gap Funding Amount (Positive or Negative) and the selection will be done as per the procedure described in the RFP.
7. Right to revise or amend this notice and / or the RFP Document, fully or partially, prior to the last date notified for submission of offers or on any subsequent date is reserved by the Authority.
8. The Authority reserves the right to accept or reject any or all proposals, cancel the bidding process, atany time prior to the signing of contract, without assigning any reason there for and thereby assumes no responsibility of incurring any liability to the affected applicants.

Sd/- Chief Engineer
Srinagar Smart City Limited.

DIPK-NB-1700/24
Dtd. 14-10-2024

فلسطینیوں کی آہ وفریاد کوئی سننے والا نہیں

خورشید عالم داؤد قاسمی

اس سال ''قومی یوم الارض'' کے موقع سے 30/مارچ سےفلسطینیوں نے ''تحریک حق واپسی'' کے عنوان سے، غاصب صہیونی ریاست اسرائیل کے خلاف جو احتجاجی مظاہرے شروع کیے ہیں وہ اب تک جاری ہیں۔ اس مظاہرے میں، اسرائیلی فوج کی دہشت گردانہ کاروائی سے ہر جمعہ کچھ نہ کچھ فلسطینی جام شہادت نوش کرتے ہیں؛ جب کہ درجنوں زخمی ہوتے ہیں۔ آبادی کے اعتبار سے فلسطین کا ایک بڑا حصہ: ''غزہ کی پٹی'' کے شہریوں کو سن 2007ء سے معمول کی زندگی گزارنا دشوار ہو رہا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جہاں ایک طرف غاصب صہیونی ریاست نے ''غزہ کی پٹی'' کا آہنی فصیل سے محاصرہ کر رکھا ہے، وہیں دوسری طرف برادر ملک: مصر نے غزہ بین الاقوامی گزرگاہ رفح کی ناکہ بندی کرکے غزہ کے شہریوں کی آمد و رفت پر پابندی لگا رکھا ہے۔ فلسطینی شہری اس احتجاجی مظاہرے کو طول دے کر، جہاں اپنی مقبوضہ اراضی کے حصول اور اپنے وطن (وہ جگہ جہاں وہ پہلے آباد تھے اور صہیونی ریاست نے ان کو جبرا وہاں سے بھگا کر، ان کی جگہوں کو قبضہ کرلیا) میں واپسی کی بھرپور کوشش میں لگےہیں، وہیں دوسری طرف اقوام عالم کے حکمرانوں کی توجہ کے طلب گار ہیں کہ وہ کھل کر، فلسطینیوں کی ابتر حالات پر گفتگو کریں اور فلسطینیوں کو ان کا حق دلائیں۔

جب سے ''عظیم تحریک حق واپسی'' شروع ہوئی ہے، صہیونی کھل رہی ہے کہ وہ غاصب اسرائیلی ریاست کے حکام سے پوچھ سکیں کہ اس کے پاس اس ظلم و بربریت، ضرب وحرب اور قتل و دہشت گردی کا کیا جواز ہے؟

ابھی 12/اکتوبر کی بات ہے کہ مقبوضہ مغربی کنارے میں ایک نوآباد صہیونی نے ایک ''عائشہ محمد'' نامی خاتون کو پتھر سے کچل کر موت کی کے آغوش میں پہونچادیا۔ وہ خاتون اپنے خاوند کے ساتھ اپنی کار ڈرائیو کر رہی تھی۔ دہشت گرد نوآباد صہیونی نے اس کار میں ایک مسلم خاتون کو دیکھتے ہی ایک وزنی پتھر اٹھا اور اس کی کار پر حملہ کردیا۔ پھر اس نے کار کی کھڑکی کو توڑا اور اس خاتون اور اس کے شوہر پر پتھروں سے حملے شروع کردیا۔ زخموں کی تاب نہ لاکر، عائشہ اسی جگہ اپنے مالک حقیقی سے جاملی؛ جب کہ عائشہ کا شوہر بری طرح زخمی ہے۔

عائشہ کے قتل ناحق سے صرف دو دن پہلے کی بات ہے کہ کچھ صہیونی نوآبادوں نے جنوبی نابلس میں واقع ''عوریف'' نامی بستی کے ہائی اسکول میں زبردستی داخل ہوکر، کلاس میں تعلیم حاصل کر رہے طلبہ پر پتھر برسانا شروع کردیا۔ اس حملے میں درجنوں طلبہ زخمی ہوئے اور اسکول کے متعدد سامانوں کو نقصان پہنچا۔ اس حادثے کے فوراً چند منٹ کے بعد، صہیونی افواج اسکول کے احاطے میں داخل ہوکر، ان صہیونیوں کو بہ حفاظت باہر لے گئی اور طلبہ پر آنسو گیس اور گن سےفائرنگ شروع کردی۔

غاصب صہیونی ریاست اسرائیل ظلم و جبر کے سارے حدود پار کرچکی ہے۔ آج کے مہذب دور میں بھی فلسطینیوں پر اس طرح ظلم کیا جاتا ہے کہ صہیونی فوج اور پولس مسلمانوں کی آبادی والے مقامات جیسے: جبل المکبر، الخلیل، خان الاحمر وغیرہ میں پہنچتی ہے اور اہل خانہ کو گھر سے باہر نکال کر، بلڈوزر (Bulldozer) سے مکان کو مسمار کردیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ 17/اکتوبر کو عالمی عدالت نے اسرائیل کو متنبہ کیا ہے کہ وہ مشرقی بیت المقدس کے نواحی قصبے خان الاحمر کو مسمار کرنے اور وہاں فلسطینی شہریوں کو ہجرت پر مجبور کرنے سے باز آئے۔ اگر اسرائیل عالمی عدالت کی اس تنبیہ کے باوجود بھی اس طرح کی حرکت کرتا ہے؛ تو یہ جنگی جرم (CrimeWar) سمجھا جائے گا۔

یہ بات بغرض تسجیل لکھی جارہی ہے کہ 1967 کے بعد سے، فلسطینی علاقے: ''مغربی کنارے'' اور ''مشرقی بیت المقدس'' کو صہیونی ریاست نے قبضہ کرکے، فلسطینیوں کے مکانوں کو مسمار کرکے، ان میں اب تک تقریبا 230 غیر قانونی نوآبادیات (Settlements) تعمیر کرچکی ہے، جس میں چھ لاکھ کے قریب نوآباد صہیونی رہتے ہیں۔

اس صہیونی غاصب ریاست اسرائیل میں ناجائز طریقے سے سکونت پذیر قاتلوں اور دہشت گردوں کے درمیان اقوام عالم نے بالعموم اور مسلم ممالک نے بالخصوص فلسطینیوں کو سسکتا، روتا اور مظلوم و مقہور چھوڑ دیا ہے۔ شب و روز فلسطینیوں پر ظلم و جبر کے پہاڑ توڑے جارہے ہیں۔ ان کے سامنے دنیوی اسباب بالکل معدوم ہوتے نظر آرہے ہیں۔ فلسطینیوں کی آہ و فریاد کوئی سننے والا نہیں۔ یہ ظلم و ستم کی داستان جو ضبط تحریر میں لائی جارہی ہے کوئی الفاظ کی صنعت گری نہیں ہے؛ بل کہ یہ ایک حقیقت ہے جس کے بے شمار ثبوت ہیں۔ ان ثبوت کا اعتراف خود غاصب صہیونی ریاست کے اہم ذمے داروں کے منہ سے گاہے بہ گاہے ہوتا رہا ہے۔ اس کی تازہ مثال یہ ہے کہ ابھی چند دنوں قبل غاصب صہیونی ریاست کا قاتل و سفاک سابق وزیر دفاع و وزیر اعظم: ایہود باراک نے 19/اکتوبر 2018 کو بڑے فخر سے، اپنے کارنامے کے طور پر، عبرانی زبان میں نشر ہونے والے ایک ٹی وی چینل کو آن ریکارڈ انٹرویو دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس نے صرف تین منٹ میں، تین سو فلسطینیوں کو قتل کردیا جو حماس کے کارکن تھے۔ ایک سابق وزیر اعظم اور وزیر دفاع ٹی وی چینل پر اس طرح کھلے عام نہتے شہریوں کے قتل عام کی کہانی انٹرویو میں سنا رہا ہے، مگر کوئی اس کا گریبان پکڑ کر، قانون کے حوالے کرنے والا نہیں ہے۔ کیا تاریخ نے اپنے صفحات پر اس سے بھی بڑھ ظلم و زیادتی کی کوئی تاریخ رقم کی ہے؟!

غاصب ریاست کو اس سے بہت تکلیف ہے کہ کہیں یہ غزہ کے شہری اقوام عالم کو اپنی طرف متوجہ کرنے میں کامیاب نہ ہوجائے اور اس کے نتیجے میں صہیونی ریاستی ظلم و جبر اور دہشت گردی کے خلاف عالمی دباؤ نہ شروع ہوجائے؛ چناں چہ اس مظاہرے کو روکنے کے لیے ان پر امن مظاہرین پر، دن بہ دن حملے میں تیزی لارہی ہے۔ اس پر امن احتجاجی مظاہرے میں حصہ لینے والے مظاہرین کے ساتھ ساتھ ابتدائی طبی امداد مہیا کرنے والے اطباء اور صحافی حضرات پر بھی حملے کرنے میں یہ صہیونی افواج دریغ نہیں کرتی ہے۔ ''اقوام متحدہ آفس برائے رابطۂ امور انسانی'' (CHA-UNO) کی رپورٹ کے مطابق اب تک تقریبا 217 افراد شہید ہوچکے ہیں؛ جب کہ 22897 سے زیادہ افراد زخمی ہوئے ہیں۔

ابھی گزشتہ جمعہ یعنی 26/اکتوبر 2018 کو پر امن طریقے سے احتجاج کر رہے مظاہرین پر فائرنگ کرکے، صہیونی افواج نے پانچ افراد کو غزہ میں اور ایک شخص کو مغربی کنارے میں قتل کیا اور 100 سے زیادہ افراد کو زخمی کیا۔

اس کے جواب میں جب ''حماس'' اور ''اسلامی جہاد'' والوں کی طرف سے مقبوضہ اسرائیلی علاقے میں چند راکٹ داغے گئے؛ تو اس کے جواب میں صہیونی بزدل افواج نے لڑاکا طیارے کی مدد سے بمباری شروع کردی۔

حقیقت یہ ہے کہ صہیونی ریاست یہ چاہتی ہے کسی طرح بھی غزہ کے شہری ''حماس'' سے متنفر ہوکر، احتجاجی مظاہرے سے خود کو الگ کرلیں؛ اسی لیے مختلف طریقے سے غزہ کی پٹی کو محاصرے میں لے رکھا ہے؛ مگر صہیونی ریاست کی یہ چال کامیاب ہوتی نظر نہیں آرہی ہے۔ پھر صہیونی ریاست نے ''حماس'' اور ''اسلامی جہاد'' پر اسرائیلی علاقے میں راکٹ داغنے کا الزام لگاکر، پچھلے ہفتے ایک خطرناک جنگ کے ارادے سے میدان میں کودنے کو تیار تھی، جو کسی طرح ٹل گئی۔ جب کہ حقیقت یہ ہے کہ صہیونی ریاست نے ''حماس'' اور ''اسلامی جہاد'' کی طرف سے راکٹ داغے جانے سے قبل 20/اکتوبر سے ہی غزہ کی پٹی سے متصل اپنے ٹینک اور فوجیوں کو جمع کرنا شروع کردیا تھا۔

پھر سنیچر 27/اکتوبر کی صبح کو اسرائیلی جنگی طیارے اور ہیلی کوپٹر نے دو گھنٹے سے زیادہ تک، غزہ کی پٹی میں متعدد مقامات پر بمباری کی اور کئی عمارتوں کو وسیع پیمانے پر نقصان پہنچایا۔ ان عمارتوں میں ''حماس'' کی جنرل سیکوریٹی کا چار منزلہ ہیڈ کوارٹر اور شمالی غزہ میں واقع انڈونیشین ہسپتال بھی ہے۔ طاقت کے نشے میں چور صہیونی ریاست یہ سب کر رہی ہے، مگر حقوق انسانی کے چمپئنوں کی زبان نہیں

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بچوں کے ساتھ

بچوں کے ساتھ پیار ومحبت کا سلوک اور رویہ رکھنا بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت رہی ہے

قاضی عبد الجبار طیب ندوی

اللہ تعالی کی بے شمار نعمتوں میں سے ایک عظیم نعمت اولاد ہے، دل کو سکون اعضاء کو قرار اور آنکھوں کو ٹھنڈک اولاد سے ملتی ہے، اولاد نہ ہو تو انسان اپنے آپ کو ادھورا محسوس کرتا ہے، گویا اولاد زندگی کے ادھورہ پن کو ختم کردیتی ہے، اولاد سے گھر بلکہ دنیا رونق اور خوبصورت ہے۔

مزاج شریعت یہ ہے کہ گھروں میں ولادت ہو تو اہل خانہ خوش ہوں، کیوں کہ یہ ایک خوشخبری اور بشارت کی چیز ہے، جیسا کہ اللہ رب العزت نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو حضرت اسحاق علیہ السلام کی اور حضرت زکریا علیہ السلام کو حضرت یحیی علیہ السلام کی ولادت کی خوشخبری سنائی اور بشارت دی تھی۔

بچوں کی معصومیت اور چہرہ پر کشش ہر ایک کو اپنی طرف کھینچتی ہی نہیں ؛ بلکہ ہر شخص بچوں کے ساتھ محبت اور ملاعبت پر مجبور ہوجاتا ہے، یہ فطری امر ہے، چنانچہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں بھی ہمیں بچوں سے محبت اور حسن سلوک اور بہتر رویہ دیکھنے کو ملتے ہیں تو آیئے گوشہ سیرت سے ان پہلوؤں کو اجاگر کریں اور اس کو اپنی زندگی کا عملی حصہ بنائیں۔

اسلام میں بچوں کا سب سے پہلا حق ''جینے کا حق'' ہے، تنگی اور خرچ کے تصور سے بچوں کو قتل کردینا جائز نہیں ہے، چاہے ماں کے پیٹ میں ہی بچہ کو ماردیا جائے یا اس دنیا آب وگل میں آنکھیں کھولدینے کے بعد معصوم سی کلیوں کو اپنے ظالم ہاتھوں سے مسل دے، زندگی جب اس کے خالق نے اسے دی ہے تو وہی اس کے رزق اور اسباب زندگی کا انتظام بھی کرے گا، اس کے باوجود اگر اس کو قتل کردیا تو ایک بڑے گناہ کا مرتکب ہوگیا، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ نے بڑے گناہوں کے بارے میں پوچھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان میں سے ایک بڑا گناہ بچوں کو قتل کرنا بھی شمار کرایا اور فرمایا کہ اگر کوئی شخص اپنے بچہ کو، صرف اس ڈر سے کہ وہ اس کے ساتھ کھائے گا۔ قتل کردیتا ہے تو یہ بھی کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔

بچوں کے ساتھ پیار ومحبت کا سلوک اور رویہ رکھنا بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت رہی ہے، مختلف موقعوں سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی محبت اور نرمی کا اظہار فرمایا ہے، کبھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بچوں کی تقبیل فرمائی اور ساتھ ہی بچوں سے اظہار محبت اور خود سے قریب کرنے کے لئے تقبیل اور بوسہ نہ دینے والوں پر وعیدیں بھی بیان فرمائی، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن بن علیؓ کا بوسہ لیا، صحابی رسول اقرع بن حابس تمیمی نے یہ دیکھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا: اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! میرے دس اولاد ہیں میں نے ان میں سے کسی کو بوسہ نہیں لیا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''من لا یرحم لا یرحم'' کہ جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا ہے، (بخاری: ۵۹۹۷)۔

بچوں سے ملاطفت اور نرم رویہ کا اظہار آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاں عملی اعتبار سے کیا ہے، وہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے الفاظ کے ذریعہ بھی اس کا خوب اظہار فرمایا کرتے تھے: چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی بچوں کو ''یابنی'' اے بیٹے، جیسا کہ حضرت انسؓ اور حضرت مغیرہؓ سے کیا کرتے تھے۔ (مسلم: ۴_۵۶۲۳)۔

اسی طرح بچوں کو اسم تصغیر کے ساتھ بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پکارا ہے اور بلایا ہے، جیسے حضرت انسؓ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ''یا انیس'' صحابی رسول ابوعمیر کو ''یا ابا عمیر ما فعل النغیر'' (بالترتیب سنن ابی داؤد: ۴۷۷۴، ۳، مسلم: ۵۶۲۲)، کہا، اس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ آپ بچوں سے ہنسی مذاق بھی فرمایا کرتے تھے۔

بچوں پر رحمت کی بارش برساتا دل اور طبیعت کے نرم ہونے کی دلیل ہے جو لوگ بچوں پر سختی کرتے ہیں اس کے ساتھ ملاطفت اور عاطفت اور ملاعبت کا معاملہ نہیں کرتے وہ قسی القلب، سخت دل ہی نہیں دل کی شکل میں پتھر کا ٹکڑا اپنے پہلو میں رکھتے ہیں، حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک اعرابی آیا اور کہنے لگا کہ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ بچوں کو بوسہ دیتے ہیں؟ ہم تو انہیں بوسہ نہیں دیتے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں کیا کرسکتا ہوں اگر اللہ تعالی نے تمہارے دل سے رحمت کو نکال دیا ہے، (بخاری، باب رحمۃ الولد۔۔۔۔۔: ۵۹۹۸)۔

بچوں کو اپنے سے بہت زیادہ قریب رکھا کرتے تھے جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم

کی بچوں سے بے پناہ محبت جھلکتی ہے، حضرت ابوقتادہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے کہ گردن مبارک پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نواسی امامہ بنت ابی العاص تھیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو لے کر نماز پڑھی کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں جاتے تو ان کو اتار دیتے اور جب آپ کھڑے ہوتے تو ان کو بھی اٹھا لیتے، (بخاری، باب رحمۃ الولد: ۵۹۹۶)، اسی طرح کی روایت حضرات حسنین کے بارے میں بھی آتی ہے۔

بچوں کو گود میں لینا اور پیشاب کرنے پر بچوں سے دوری اختیار نہ کرنا بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی شفقت، بچوں کے ساتھ تعلق اور محبت ہے، حضرت عائشہ صدیقہؓ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی گود میں لے کر بچے کی تحسنیک فرمارہے تھے، بچے نے آپ کی گود میں پیشاب کردیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگا کر اس پر چھڑکا، (بخاری، باب وضع الصبی فی الحجر: ۶۰۰۲)۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بچوں کو اپنی ران (جانگھ) پر حضرت حسن کو بٹھایا کرتے تھے، اور یہ عمل آپ صلی اللہ علیہ وسلم دوسرے بچوں کے ساتھ بھی کیا کرتے؛ چنانچہ حضرت اسامہ بن زیدؓ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو پکڑ کر اپنی ران پر بٹھاتے اور دوسری ران پر حضرت حسن بن علیؓ کو۔ اور اپنے سینہ سے چمٹا لیتے تھے، اور پھر یہ دعا کرتے تھے: ''اللھم ارحمھما فانی ارحمھما'' اے اللہ ان دونوں پر رحم فرما کیوں کہ میں بھی ان پر نظرت رحمت کرتا ہوں، (بخاری، باب وضع الصبی علی الفخذ: ۶۰۰۳)۔

بچپن اور طفولیت کے زمانہ سے ہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم بچوں کی تربیت فرمایا کرتے اور والدین کو اس کی تنبیہ فرمایا کرتے تھے، چنانچہ روایت میں آتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بچوں کے سامنے جھوٹ بولنے سے ایک خاتون کو منع فرمایا۔

بچوں کے سامنے جھوٹ بولنے سے پرہیز کرنا چاہیے، یہ نہیں سوچنا چاہیے کہ ابھی یہ بچے ہیں، جھوٹ اور سچ کے فرق کو کیا سمجھیں گے، حقیقت یہ ہے کہ بچے محسوس کرتے اور اس کا اور اک بھی رکھتے ہیں؛ لہذا اس سے متاثر ہوکر وہی بچہ اس طرح کے واقعات میں وہ جھوٹ بولنے کا عادی ہوجائے گا، حضرت عبداللہ بن عامرؓ سے روایت ہے کہ مجھے میری والدہ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں ایک دن بلایا، اور کہا آؤ میں کچھ دیتی ہوں، تو اس پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سوال کیا کہ کیا تم نے اسے دینے کا ارادہ کیا تھا، میری والدہ نے کہا کہ ہاں! میں نے اسے ایک کھجور دیا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یاد رکھو! اگر تم نے اسے کچھ نہ دیا ہوتا تو تم پر ایک جھوٹ لکھ دیا گیا ہوتا، (سنن ابی داؤد)۔

اسی لئے صاحب عون المعبود نے حدیث کے حوالے سے لکھا ہے کہ اگر کوئی بچوں سے روتے وقت جھوٹا مذاق کرتا ہے یا کچھ دینے یا کسی چیز سے ڈرانے کا ناٹک کرتا ہے تو یہ سب بھی حرام ہے اور جھوٹ میں داخل ہے، (عون المعبود: ۱۱/۴۸)۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم بچوں کو سلام کرنے میں خود پہل فرماتے تھے؛ چنانچہ حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم چند بچوں کے پاس تشریف لائے جو کہ کھیل رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو سلام کیا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بچوں کو تکلیف دہ/شدید مار پیٹ سے منع کیا کرتے تھے خاص طور پر چہرہ اور نازک جگہوں پر تو بالکل بھی نا مارے کیوں کہ چہرہ پر مارنے سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے، بچوں کو تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی ڈانٹتے بھی نہیں تھے، خود حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ مدینہ میں دس سال میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کی ہے، میں بچہ تھا، بہت سے کام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مزاج کے مطابق نہ کرسکا پھر بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تک اف نہیں کہا، اور نہ یہ کہا کہ ''تم نے یہ کیوں کیا؟ اور ایسا کیوں نہیں کیا؟ (سنن ابی داؤد: ۴۷۷۴)۔

اگر بچہ باشعور یا سن تمیز کو پہنچ چکا ہو تو پھر بطور تادیب کے مارنا جائز ہے، اس سے پہلے مارنا فائدہ مند نہیں؛ چنانچہ حدیث میں ہے: ''مروا اولادکم بالصلاۃ وھم ابناء سبع سنین واضربوھم علیھا وھم ابناء عشر''، (مسند احمد، سنن ابی داؤد) اپنی اولاد کو نماز کو حکم کرو جبکہ وہ سات سال کے ہوں، اور ان کو مارو جبکہ وہ دس سال کے ہوں۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا نام بھی بچوں کو عطا فرمایا اور اس کے ذریعہ تمام امت کو محمد نام رکھنے کی اجازت مرحمت فرمائی، حضرت جابر بن عبد اللہؓ فرماتے ہیں کہ ایک شخص کے گھر لڑکا پیدا ہوا، تو اس نے محمد نام رکھا، اس کی قوم کے لوگوں نے محمد نام رکھنے سے روکا اور کہا کہ ہم لوگ تمہیں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا نام رکھنے نہیں دیں گے، پس وہ شخص اپنے لڑکے کو اپنی پیٹھ پر اٹھائے دربار رسالت میں آ پہونچا، اور عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے اپنے بیٹے کا نام محمد رکھا، تو میری قوم نے مجھے یہ نام رکھنے دیتی ہے، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''میرا نام رکھو، مگر میری کنیت مت رکھو'' (مسلم، کتاب الآداب: ۵۵۸۸)۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت سے بچوں کے نام بھی رکھا ہے، کسی کا نام عبد اللہ رکھا ہے، اسی طرح حضرت ابوموسی اشعریؓ کے لڑکے کا نام ابراہیم رکھا، (مسلم: ۲۱_۵۲۱۵)۔

بچوں کی تحسنیک بھی فرمایا کرتے تھے (بچہ کے منہ میں کوئی میٹھی چیز مثلاً کھجور وغیر چبا کر ڈالنے کو تحسنیک کہتے ہیں) تحسنیک کے بعد اس کے لئے دعائیں بھی فرمایا کرتے تھے، چنانچہ حضرت عبداللہ ابن زبیرؓ کی ولادت جب ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ان کو پیش کیا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی تحسنیک فرمائی اور پھر دعا فرمائی اور نام عبداللہ رکھا، (مسلم: ۵۲۱۳)، حضرت عبداللہ کے پیٹ میں جو سب سے پہلی چیز گئی وہ نبی علیہ الصلاۃ والسلام کا لعاب تھا، اور آپ ہی وہ خوش نصیب صحابی ہیں جن کی ولادت ہجرت کے بعد مدینہ میں سب سے پہلے ہوئی۔

ولادت کے بعد بچوں کے کان میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اذان دی ہے، حضرت ابو رافع سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن بن علیؓ کے کان میں نماز والی اذان دی۔ (سنن ابی داؤد: ۵۱۰۵)، صاحب عون المعبود نے شرح السنۃ کے حوالہ سے لکھا ہے کہ جب کوئی بچہ پیدا ہوتا تو حضرت عمر بن عبدالعزیز داہنے کان میں کلمات اذان اور بائیں کان میں کلمات اقامت کہا کرتے تھے، (عون المعبود، کتاب الادب، رقم الحدیث: ۵۱۰۵)۔

لہذا ہمیں بھی اپنے بچوں کے ساتھ وہی کردار ادا کرنا چاہئے جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ہوا کرتا تھا، اللہ رب العزت ہم سب اس کی توفیق عطا فرمائے، آمین

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

شخصیت کی تعمیر میں 'سوچ' کا کردار

دین و دنیا کی کامیابی کی کلید ہماری سوچ ہے۔

کامران غنی صبا

میں نے محسوس کیا ہے کہ اسکول میں عموماً جن بچوں کو ناغہ کرنے کی عادت ہوتی ہے، وہ کسی نہ کسی بہانے سے اسکول ناغہ کرتے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ اگر ان کے پاس کوئی بہانہ نہ ہو تو بسا اوقات فطری طور پر انہیں کوئی بہانہ مل جاتا ہے۔ مثلاً وہ بیمار پڑ جاتے ہیں، گھر میں مہمان آجاتے ہیں، کسی رشتہ دار کی شادی ہو جاتی ہے، کوئی ناخوشگوار واقعہ ہو جاتا ہے وغیرہ۔ اس کے برخلاف پابندی سے اسکول آنے والے بچے شاید ہی کبھی بیماری یا کوئی اور عذر لے کر آتے ہیں۔ ایک بار میری جماعت کا ایک بچہ ایک ہی سال میں تیسری مرتبہ شادی کے نام پر چھٹی مانگنے آیا تو میں نے جماعت کے ان بچوں سے جو پابندی سے اسکول آتے ہیں، ہنستے ہوئے پوچھا کہ کیا آپ کے خاندان میں سب لوگ کنوارے ہی رہتے ہیں؟ آپ لوگوں نے کبھی شادی کے نام پر چھٹی نہیں مانگی؟ میرے اس سوال پر کلاس کے سبھی بچے مسکرانے لگے۔

یہ معاملہ صرف بچوں کے ساتھ ہی نہیں ہے۔ آپ غور کریں تو اندازہ ہوگا کہ قدرت ہمیں ویسا ہی ماحول عطا کردیتی ہے، جیسی ہماری فکر ہوتی ہے۔ اسکول میں جو اساتذہ دیر سے آتے ہیں، ان کے پاس روز دیر سے آنے کا کوئی نہ کوئی بہانہ ہوتا ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ وہ ہمیشہ جھوٹ ہی بولتے ہیں بلکہ اکثر دیر سے اسکول جانے کی وجہ سے، تاخیر سے اسکول پہنچنا ان کی فطرت کا حصہ بن جاتا ہے اور پھر کئی دفعہ چاہ کر بھی وہ وقت کی پابندی نہیں کرپاتے ہیں۔ اسی طرح ہم اپنے گرد و اطراف کے کسی بھی شخص کے معمولات اور طرز زندگی پر غور کریں تو ہم پائیں گے ہر شخص کی زندگی اس کے سوچنے کے انداز کے مطابق ڈھلی ہوئی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جو لوگ منفی سوچ کے حامل ہوتے ہیں وہ دوسروں کے اچھے سے اچھے کام میں کیڑا نکالتے رہتے ہیں اور خود کبھی کوئی تعمیری کام نہیں کرپاتے۔ انسانی نفسیات کا مطالعہ بتاتا ہے کہ انسان کی شخصیت کی تعمیر اس کی سوچ کے مطابق ہوتی ہے۔ انگریز مصنف جیمس ایلین اپنی کتاب (انسان جیسا سوچتا ہے) میں لکھتا ہے:

یعنی جس طرح کوئی بھی پودا بغیر بیج کے نہیں نکل سکتا اسی طرح انسان کا کوئی بھی عمل اس کے دماغ میں افکار کے پوشیدہ بیج کے بغیر ظاہر نہیں ہوتا۔ یہ پوشیدہ بیج دراصل انسان کے وہ خیالات ہیں جو اس کے شعور اور تحت الشعور میں چھپے ہوتے ہیں۔

آپ غور کریں کہ جو لوگ جادو ٹونے پر یقین رکھتے ہیں وہ ہمیشہ پریشان حال رہتے ہیں۔ وہ اپنی ہر پریشانی کو جادو ٹونے کا اثر سمجھتے ہیں اور عامل وغیرہ کے چکر میں پڑ کر اپنا ذہنی سکون غارت کر بیٹھتے ہیں۔ اس کے برخلاف جن لوگوں کو ان چیزوں پر یقین نہیں ہوتا وہ بہت آرام کی زندگی گزارتے ہیں۔ ان کے پیسے عاملوں کے پاس نہیں جاتے۔

اسلام چونکہ ایک فطری نظام حیات ہے۔ اس لیے ہم دیکھتے ہیں کہ قرآن و احادیث میں نیت کی پاکیزگی پر بہت زیادہ زور دیا گیا ہے۔ بخاری شریف کی یہ مشہور حدیث کون نہیں جانتا کہ ''بے شک اعمال کا دارو مدار نیتوں پر ہے اور ہر انسان کے لیے وہی ہے جو وہ نیت کرے۔۔۔''

ایک دوسری حدیث میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''بندہ بہت سے نیک اعمال کو انجام دیتا ہے، فرشتے اس کو آسمان پر لے جاتے ہیں تو اللہ تعالی فرماتا ہے کہ ان اعمال کو اس کے نامۂ اعمال سے نکال دو، کیوں کہ اس نے یہ کام میری خوشنودی کے لیے نہیں کیے اور ہاں، فلاں فلاں اعمال اس کے نامۂ اعمال میں درج کردو، فرشتے عرض کریں گے کہ الہ العالمین! اس بندے نے تو یہ کام کیے نہیں، تب اللہ تعالی ارشاد فرمائے گا کہ اس نے دل میں ان کاموں کی نیت کی تھی۔''

بخاری شریف کی ایک اور حدیث ملاحظہ فرمائیں:

''عمل نیت سے ہی صحیح ہوتے ہیں (یا نیت ہی کے مطابق ان کا بدلہ ملتا ہے) اور ہر آدمی کو وہی ملے گا جو نیت کرے گا، پس جو کوئی اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی رضا کے لئے ہجرت کرے، اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہوگی، اور جو کوئی دنیا کمانے کے لئے یا کسی عورت سے شادی کرنے کے لئے ہجرت کرے گا تو اس کی ہجرت ان ہی کاموں کے لئے ہوگی۔

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Protect your Health from Everything that comes its way

Bajaj Allianz Extra Care Plus policy along with the added benefits of Health Prime Rider ensures that you don't have to settle for less when it comes to you and your family's growing healthcare needs.

Bajaj Allianz Extra Care Plus's Features:

- *Long Term Discount*
- *Option to Opt for Air Ambulance*
- *Free health check-up*

Benefits of Health Prime Rider:

- *Rider for both Individual & Family Floater Basis***
- *24*7 Unlimited Tele-Consultation*
- *Investigations Cover*

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP23069V032223 - Extra Care Plus , BAJHLIA24087V022324 - Health Prime Rider | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BJAZ-P-JK-0013/03-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,